# شیعہ روایات میں زینت کا تصور

مؤلف: سید ابوالقاسم حسینی
مترجم: ڈاکٹر خان محمد صادق جونپوری

**خلاصہ**

قرآن و سنت میں حسن کے تصور کی طرف اشارہ کرنے والے تین اہم کلیدی الفاظ "حسن"، "جمال" اور "زینت" ہیں۔ ان تینوں الفاظ کے تصوراتی مفہوم کے تجزیہ سے اسلامی ثقافت میں خوبصورتی کے تصور اور مصادیق کو سمجھنے کا راستہ ہموار ہوتا ہے۔ ان تینوں الفاظ میں زینت کا جمالیات کے مطالعہ سے سب سے قریبی تعلق ہے۔ زینت کے تصوراتی مفہوم کے تجزیہ کے لئے ہمیں قرآن کریم اور اسلامی ثقافت کے دیگر ذرائع خصوصاً ائمہ معصومین علیہم السلام کی روایات کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اس مضمون میں اہم ترین شیعہ مآخذ میں موجود ائمہ معصومین علیہم السلام کی روایات کی مدد سے زینت کے مصادیق کو بیان کیا گیا ہے۔

**کلیدی الفاظ**: مادی زینت، معنوی زینت، حسن، جمال، قرآن کریم، ائمہ معصومین

**مقدمہ**

اسلامی ثقافت میں حسن کے تصور کو سمجھنے کے لئے ایک شرط یہ ہے کہ قرآن اور روایات میں اس تصور کے کلیدی الفاظ کا جائزہ لیا جائے۔ قرآن و سنت میں خوبصورتی سے متعلق تین اہم کلیدی الفاظ حسن، جمال اور زینت ہیں جن میں سے زینت، فنکارانہ خوبصورتی کے بیان کے لئے سب سے مناسب لفظ ہے۔

زینت سے مراد ہر وہ چیز ہے جس سے انسان اپنے آپ کو سنوارتا ہے، جیسے کپڑے، زیور وغیرہ[١]۔ تزین یعنی خوبصورت بنانا، سنوارنا[٢]۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ زینت ہر وہ شئے ہے جسے انسان اپنے لئے یا کسی اور شئے کے لئے استعمال کرتا ہے تا کہ اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرے اور دوسروں کی نظروں میں اسے مطلوب بنادے۔زینت کے ذریعہ اپنی کشش میں اضافہ کرنا اور دوسروں کو اپنی طرف جذب کرنا نیز محبت ودوستی میں اضافہ، یہ سارے اہداف شرع کی نظر میں مطلوب ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اسے انسانوں کے لئے ایک نعمت قرار دیا ہے[٣]:

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ۔

ترجمہ: اور اس نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے تا کہ تم ان پر سوار ہو اور اپنے لئے انہیں زینت بناؤ اور خدا وہ کچھ پیدا کرتا ہے (اور کرے گا) جو تم نہیں جانتے[٤]۔

قرآن کریم میں لفظ زینت مختلف مواقع پر آیا ہے، یہاں تک کہ لفظ زینت کو اللہ کے لفظ کے ساتھ جوڑ کر زینت اللہ کی ترکیب بنائی گئی ہے:

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ۔

ترجمہ: (اے رسول ان لوگوں سے) کہو کہ اللہ کی زیب وزینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہے کس نے حرام کیا ہے؟[٥]

اس تعبیر سے معلوم ہوتا ہے کہ زینت کی اصل اور بنیاد الٰہی ہے، حالانکہ بعض اوقات اسے شیطان کے ذریعہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔لفظ زین کا مخالف شین ہے، جو اسی تشبیہ کے مطابق کسی شخص یا چیز سے نفرت اور دوری کے معنی میں ہے۔

---

١-ابوالبقاء کلوی، کلیات المعجم فی المصطلحات والفروق اللغویۃ؛ تاج العروس: مادہ زینت؛ محمد بن احمد قرطبیؒ، تفسیر قرطبیؒ، ج١٠، ص٧٣

٢-المعجم، مادہ زین

٣-ابن قدامہ مقدسی، المغنی، ج٧، ص٤٨٠؛ ابراہیم بن موسی شاطبیؒ، الموافقات فی اصول الشریعۃ، ج٣، ص١٧١

٤-سورہ نحل، آیت ٨

٥-سورہ اعراف، آیت ٣٢

مثال کے طور پر امام رضاؑ سے منقول ہے:

كُونُوا لَنَا زَيْناً وَ لاَ تَكُونُوا عَلَيْنَا شَيْناً۔

ترجمہ: ہمارے لئے زینت کا سبب بنو، رسوائی کا سبب نہ بنو[۱]۔

اس روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ زین، محبت کا سبب ہے اور شین بغض و نفرت کا۔اس قول سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی ثقافت میں بعض صورتوں میں لفظ تزئین استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کا مقصد کسی کو متوجہ کرنا نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس شخص کی نظر میں کوئی کام یا کوئی چیز زینت سمجھی جاتی ہے اگرچہ حقیقت میں یہ کشش کا ذریعہ نہیں ہے۔امام صادقؑ سے منقول ایک روایت میں علماء کے سلسلہ میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ التَّكَلُّفُ فِي تَزْيِينِ الْكَلاَمِ بِزَوَائِدِ الْأَلْفَاظِ[۲]۔اس حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ بعض عالم یہ گمان کرتے ہیں کہ زائد الفاظ کے استعمال سے اپنے کلام کو زینت دے رہے ہیں جب کہ حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔

کچھ ایسی مثالیں بھی مل سکتی ہیں جہاں زینت سے مراد مطلق سنوارنا ہے، چاہے اس چیز سے جو حسن کا ذریعہ ہے یا اس چیز سے جو بدصورتی کا سبب ہے۔مثال کے طور پر اس روایت میں بدصورتی اور گستاخی کے لئے لفظ زینت کا استعمال کیا گیا ہے:

إِنَّ يَهُودِياً كَانَ لَهُ عَلَى رَسُولِ اللهِ دَنَانِيرُ فَتَقَاضَاهُ... وَقَالَ اليهودى... فَإِنِّي قَرَأْتُ نَعْتَكَ فِي التَّوْرَاةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ مَوْلِدُهُ بِمَكَّة وَمُهَاجَرُهُ بِطَيبَةَ وَلَيس بِفَظٍ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ وَلَا مُتَزَيّنٍ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ الخَنَاء۔

ترجمہ: رسول اللہؐ پر ایک یہودی کے کچھ دینار واجب الادا تھے۔آپ نے اس کی قیمت ادا کر دی تو یہودی نے کہا: اے محمد بن عبداللہ میں نے توریت میں آپ کے بارے میں پڑھا ہے، آپ کی پیدائش مکہ میں اور ہجرت طیبہ میں ہوئی ہے اور آپ بدتمیزی،...اور بے حیائی سے مزین نہیں ہیں۔[۳]

---

۱۔ فقہ الرضا (ج۱)، ص ۳۵۶

۲۔ محمد باقر مجلسی، بحار الانوار (ج۲)، ص ۵۲

۳۔ بحار الانوار (ج۱۶)، ص ۲۱۶

لفظ زینت کے مفہوم کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے اسلامی طرز فکر کے سر چشمہ یعنی قرآن کریم کی طرف رجوع کرنا ہوگا اور اس کے بعد سنت اسلامیہ یعنی پیغمبر اکرمؐ اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول روایات کا مطالعہ لازمی ہے۔

## زینت کے اقسام

الف: **معنوی زینت**

ا. **اللہ تعالیٰ اور اولیاء اللہ:**

✓ **اللہ تعالیٰ**

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ زَیْنُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ۔

ترجمہ: پالنے والے! تو آسمان و زمین کی زینت ہے[۱]۔

✓ **اللہ تعالیٰ کی رأفت**

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِی خَلَقْتَ بِهِ مَلَائِكَةَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَ زَيَّنْتَهُمْ بِرَأْفَتِكَ۔

ترجمہ: میں تجھ سے اس ذات کے نام سے سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے رأفت و رحمت کے فرشتوں کو پیدا کیا اور انہیں اپنی رأفت سے مزین کیا[۲]۔

✓ **قرآن کریم**

يَا حَامِلَ الْقُرْآنِ تَزَيَّنْ بِهِ لِلّٰهِ يُزَيِّنْكَ اللّٰهُ بِهِ۔

ترجمہ: اے قرآن کا علم رکھنے والے! قرآن کے ذریعہ اپنے آپ کو اللہ کے لئے زینت دو تا کہ اللہ تمہیں قرآن سے زینت دے[۳]۔

---

۱۔ شیخ صدوق، من لایحضرہ الفقیہ (ج ا)، ص ۴۹۰

۲۔ بحار الانوار (ج ۹۰)، ص ۲۵۴

۳۔ محمد بن یعقوب کلینی، الکافی (ج ۲) ص ۶۰۴

✓ **پیغمبر اکرمؐ اور پہلے تین امام**

فَأَوْحَى إِلَيْهَا...فَإِنِّي أُزَيِّنُكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَرْبَعَةِ أَرْكَانٍ :بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ، وَ عَلِيٍّ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، وَ شِيعَتُهُمْ ، فِي قُصُورِكِ مَعَ الْحُورِ الْعِينِ ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے بہشت پر وحی نازل کی: قیامت کے روز تجھے چار چیزوں سے زینت بخشوں گا: محمد سید الانبیاء، علی سید الاوصیاء، حسن و حسین سید شباب اہل الجنہ اور ان کے ماننے والے[1]۔

✓ **حضرت علیؑ**

هٰذَا خَيْرُ الْأَوَّلِينَ وَ خَيْرُ الْآخِرِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَ أَهْلِ الْأَرْضِينَ هٰذَا سَيِّدُ الصِّدِّيقِينَ وَ زَيْنُ الْوَصِيِّينَ۔

رسول اللہؐ نے علی بن ابی طالبؑ کی طرف دیکھا اور فرمایا: یہ آسمان والوں اور زمین والوں میں اول و آخر سب سے افضل ہے، یہ صدیقین کا سردار اور اوصیاء کی زینت ہے[2]۔

✓ **حسنین علیہم السلام**

إِذَا اسْتَقَرَّ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ، قَالَتِ الْجَنَّةُ :يَا رَبِّ أَ لَيْسَ قَدْ وَعَدْتَنِي أَنْ تُزَيِّنَنِي بِرُكْنَيْنِ مِنْ أَرْكَانِكَ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ: بَلَىٰ قَدْ زَيَّنْتُكِ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ ۔

رسول خداؐ: جب اہل جنت، جنت میں آباد ہو جائیں گے تو جنت کہے گی کہ اے رب! کیا تو نے مجھے اپنے ارکان میں سے دو رکن سے مزین کرنے کا وعدہ نہیں کیا تھا؟ خدا جواب دے گا : ہاں! اور بیشک میں نے تمہیں حسن و حسین سے آراستہ کیا[3]۔

---

۱۔شاذان بن جبرئیل، الروضۃ فی فضائل امیر المؤمنین (ج۱)، ص ۱۲۳

۲۔ابوالحسن ابن شادان، مائۃ منقبۃ من مناقب امیر المؤمنین والائمۃ من ولدہ من طریقہ عامہ (ج۱)، ص۸۸

۳۔ قاضی نعمان مغربی، شرح الاخبار فی فضائل الائمۃ الاطہار (ج۳)، ص ۱۱۲

✓ امام رضاؑ

عَلِيُّ بْنُ مُوسى مُزَيِّنُ الْمُؤْمِنِينَ۔

رسول خداؐ: حوض کوثر پر علی بن موسیٰ مؤمنین کی زینت ہونگے[۱]۔

✓ امام عصرؑ

زَيِّنْ بِطُولِ بَقَائِهِ الْأَرْضَ۔

ترجمہ: ان کی عمر دراز کر کے زمین کو زینت دے[۲]۔

۲. عقائد

✓ اسلام

شَرَعَ الْإِسْلاَمَ وَسَهَّلَ شَرَائِعَهُ لِمَنْ وَرَدَهُ ... وَزِينَةً لِمَنْ تَجَلَّلَهُ۔

حضرت علیؑ: اللہ تعالیٰ نے اسلام کی قانون سازی کی اور اس کو قبول کرنے والوں کے لئے اس کے قوانین کو آسان بنایا... اور اسے قبول کرنے والوں کے لئے زینت بنایا[۳]۔

✓ ایمان

وَإِذَا لَبِسْتَ ثَوْبَكَ الْجَدِيدَ فَقُلْ... وَلاَ تَخْلَعْ عَنِّي زِينَةَ الْإِيمَانِ۔

امام رضاؑ: جب بھی تم نیا لباس پہنو تو کہو اے خدا! ایمان کی زینت سے مجھے محروم نہ کر[۴]۔

✓ عقل

وَلاَ جَمَالَ أَزْيَنُ مِنَ الْعَقْلِ۔

امام محمد باقرؑ: کوئی بھی جمال عقل سے زیادہ خوبصورت نہیں ہے[۵]۔

---

۱- مائۃ منقبۃ (ج۱)، ص ۲۳
۲- بحار الانوار (ج۹۹)، ص ۱۱۲
۳- کافی (ج۲)، ص ۴۹
۴- فقہ الرضا (ج۱)، ص ۳۹۵
۵- کافی (ج۸)، ص ۱۸

✓ علم

وَالْعِلْمُ... زَيْنٌ عِنْدَ الْأَخِلاَّءِ۔

امام محمد باقرؑ: علم... دوستوں کے لئے زینت ہے[۱]۔

۳۔ عبادات

✓ تنہائی میں مناجات

وَ زَيِّنَ لِي التَّفَرُّدَ بِمُنَاجَاتِكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ[۲]۔

امام سجادؑ: اور تن تنہا رات اور دن تجھ سے راز و نیاز کو میری نگاہوں میں زینت دے۔

✓ تقویٰ

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِي بِالنِّعَمِ۔

امام سجادؑ: اے اللہ مجھے تقویٰ سے آراستہ کر اور نعمتوں سے مزین فرما[۳]۔

✓ دعا

اَلدُّعاءُ .. زينُ مَا بينَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ۔

رسول اللہؐ: دعا زمین و آسمان کے درمیان موجود ہر مخلوق کی زینت ہے[۴]۔

✓ نماز میں دونوں ہاتھ بلند کرنا

رَفْعُكَ يَدَيْكَ فِي الصَّلاَةِ زِينَتُهَا۔

امام صادقؑ: نماز میں دونوں ہاتھ بلند کرنا نماز کی زینت ہے[۵]۔

---

۱۔ نزہۃ الناظر و تنبیہ الخاطر (ج۱)، ص۱۰۴

۲۔ صحیفہ سجادیہ، دعائے عرفہ (دعائے ۴۷)

۳۔ بحار الانوار (ج۹۷)، ص۱۵۳

۴۔ ابو علی محمد بن اشعث کوفی، الجعفریات، ص۲۲۲

۵۔ شیخ طوسی، تہذیب الاحکام (ج۲) ص۷۸

✓ **نافلہ شب**

إِنَّ الثَّمَانِيَةَ رَكَعَاتٍ يُصَلِّيهَا الْعَبْدُ آخِرَ اللَّيْلِ زِينَةُ الْآخِرَةِ ۔

امام صادقؑ: بے شک، آٹھ رکعت نماز جو بندہ رات کے آخری پہر میں پڑھتا ہے وہ آخرت کی زینت ہے[1]۔

**۴۔اخلاقی خصوصیات**

✓ **پرہیزگاری**

اَلْوَرعُ... يُزَيِّنُ الْمُرُوَّةَ۔

حضرت علیؑ: پرہیزگاری... مروت کو زینت بخشتی ہے[2]۔

✓ **پارسائی**

يَا عَلِيُّ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَيَّنَكَ بِزِينَةٍ لَمْ يُزَيِّنْ أَحَداً مِنَ الْعِبَادِ، بِزِينَةٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَهِيَ زِينَةُ الْأَبْرَارِ عِنْدَ اللهِ، اَلزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا۔

پیغمبر اسلامؐ: اے علیؑ! خدا نے آپ کو ایک ایسی صفت سے آراستہ کیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو اس سے زیادہ خوبصورت صفت سے آراستہ نہیں کیا ہے، اور یہ ابرار کی زینت ہے جس کا مطلب دنیا میں پارسائی ہے[3]۔

✓ **بردباری**

اَلْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ۔

امیر المومنینؑ: بردباری علم کی زینت ہے[4]۔

---

۱۔ تہذیب الاحکام (ج۲) ص۱۲۰

۲۔ ابو الحسن علی لیثی واسطی، عیون الحکم والمواعظ (ج۱)، ص۵۵

۳۔ شرح الاخبار فی فضائل الائمۃ الاطہار (ج۱)، ص۱۵۱

۴۔ عیون الحکم والمواعظ (ج۱)، ص۵۱

✓ **وفاداری**

یا عَلِيُّ اَلْإِسْلامُ عُرْيَانٌ فَلِبَاسُهُ الْحَيَاءُ وَ زِينَتُهُ الْوَفَاءُ۔

رسول اکرمؐ: اسلام برہنہ ہے، اس کا لباس حیا اور اس کی زینت وفا ہے[۱]۔

✓ **نیک عمل**

مِنْ زِينَةِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ۔

امام محمد باقرؑ: نیک عمل دنیا کے زیورات میں سے ایک ہے[۲]۔

✓ **غربت**

اَلْفَقْرُ أَزْيَنُ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْعِذَارِ عَلَى خَدِّ الْفَرَسِ۔

حضرت علیؑ: غربت مومن کے لئے گھوڑے کے کانوں میں لگام سے زیادہ خوبصورت ہے[۳]۔

✓ **برے لوگوں کا اچھے لوگوں سے بغض، اچھے لوگوں کی زینت**

بُغْضُ الْفُجَّارِ لِلْأَبْرَارِ زَيْنٌ لِلْأَبْرَارِ۔

امام حسن عسکریؑ: برے لوگوں کا اچھے لوگوں سے بغض، اچھے لوگوں کی زینت ہے[۴]۔

✓ **دوستی اور رواداری**

إِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يُوضَعْ عَلَى شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَ لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ۔

رسول اللہؐ: دوستی اور رواداری ہر چیز کو مزین کر دیتی ہے اور جس چیز سے الگ ہو جائے اسے بدصورت بنا دیتی ہے[۵]۔

---

۱-کافی (ج ۳)، ص ۱۱۱
۲-کافی (ج ۲)، ص ۲۱۶
۳-ایضاً، ص ۲۵۶
۴-کافی (ج ۴)، ص ۶۴۰
۵-ایضاً، ص ۶۴۸

✓ **وقار**

اَلْإِسْلَامُ عُرْيَانٌ وَلِبَاسُهُ الْحَيَاءُ، وَ زِينَتُهُ الْوَقَارُ۔

امام صادقؑ: اسلام برہنہ ہے اور اس کا لباس حیا اور اس کی زینت وقار ہے[۱]۔

✓ **ایمان کے ساتھ اچھی زندگی**

أَحْسَنُ الزِّينَةِ زِينَةِ الرَّجُلِ هَدْيٌ حَسَنٌ مَعَ إِيمَانٍ۔

رسول اللہؐ: انسان کی بہترین زینت ایمان کے ساتھ حسن سلوک ہے[۲]۔

✓ **دینداری اور غریبوں سے محبت**

يَا عِيسَى تَزَيَّنْ بِالدِّينِ وَ حُبِّ الْمَسَاكِينِ۔

ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو یہ ہدایت دی کہ اے عیسیٰ! اپنے آپ کو تقویٰ اور غریبوں کی محبت سے آراستہ کرو[۳]۔

✓ **معاف کرنا**

اَلْعَفْوُ زَيْنُ الْقُدْرَةِ۔

حضرت علیؑ: عفو و درگزر کرنا طاقت کی زینت ہے[۴]۔

✓ **خاموشی**

اَلصَّمْتُ كَنْزٌ وَافِرٌ وَ زَيْنُ الْحَلِيمِ وَ سِتْرُ الْجَاهِلِ۔

امام صادقؑ: خاموشی انمول خزانہ ہے، بردبار کے لئے زینت اور جاہل کے لئے پردہ ہے[۵]۔

---

۱- شرح الاخبار فی فضائل الائمۃ الاطہار (ج ۳)، ص ۸

۲- کافی (ج ۸)، ص ۸۱

۳- ایضاً، ص ۱۳۱

۴- عیون الحکم والمواعظ (ج ۱)، ص ۴۲

۵- من لایحضرہ الفقیہ (ج ۴)، ص ۳۹۶

✓ **سچائی**

اَلصِّدْقُ رَأْسُ الْإِيمَانِ وَ زَيْنُ الْإِنْسَانِ۔

امیر المومنینؑ: سچائی اصل ایمان اور انسان کی زینت ہے[1]۔

✓ **احسان**

زِينَةُ الْعِلْمِ الْإِحْسَانُ۔

امام صادقؑ: علم کی زینت احسان ہے[2]۔

✓ **ایمان کے ساتھ سکون**

أَحْسَنَ زِينَةِ الرَّجُلِ السَّكِينَةُ مَعَ الْإِيمَانِ۔

رسول اکرمؐ: ایمان کے ساتھ سکون انسان کی بہترین زینت ہے[3]۔

✓ **سخاوت**

اَلسَّخَاءُ زَيْنُ الْإِنْسَانِ۔

امیر المومنینؑ: سخاوت انسان کی زینت ہے[4]۔

✓ **انصاف**

تَاجُ الرَّجُلِ عَفَافُهُ وَ زِينَتُهُ إِنْصَافُهُ۔

امام علیؑ: عفت انسان کا تاج اور انصاف اس کی زینت ہے[5]۔

✓ **شکر گزاری**

اَلشُّكْرُ زِينَةُ الْغِنَى۔

امیر المومنینؑ: شکر مال کی زینت ہے[6]۔

---

۱- عیون الحکم والمواعظ (ج ۱)، ص ۶۰
۲- من لایحضرہ الفقیہ (ج ۴)، ص ۴۰۲
۳- ایضاً، ص ۴۰۲
۴- عیون الحکم والمواعظ (ج ۱)، ص ۲۷
۵- ایضاً، ص ۲۰۱
۶- ایضاً، ص ۶۹

✓ **صلہ رحم**

زَيْنُ النِّعَمِ صِلَةُ الرَّحِمِ۔

امیر المومنینؑ: صلہ رحم نعمتوں کی زینت ہے[۱]۔

✓ **صبر ورضا**

زَيْنُ الدِّينِ اَلصَّبْرُ وَ الرِّضَا۔

امیر المومنینؑ: صبر ورضا دین کی زینت ہیں[۲]۔

✓ **درستکاری**

صَوَابُ الْفِعْلِ يُزَيِّنُ الرَّجُلَ۔

امیر المومنینؑ: درستکاری انسان کو زینت بخشتی ہے[۳]۔

✓ **جوانمردی**

مَا تَزَيَّنَ الْإِنْسَانُ بِزِينَةٍ أَجْمَلَ مِنَ الْفُتُوَّةِ۔

امام علیؑ: انسان جوانمردی سے زیادہ خوبصورت کسی زیور سے آراستہ نہیں کیا گیا ہے[۴]۔

✓ **ادب**

لاَ زِينَةَ كَالْآدَابِ۔

امیر المومنینؑ: کوئی بھی زینت ادب کی طرح نہیں ہے[۵]۔

---

۱۔ عیون الحکم والمواعظ (ج۱)، ص۲۷۶

۳۔ ایضاً، ص۳۰۱

۴۔ عیون الحکم والمواعظ (ج۱)، ص۲۷۹

۵۔ ایضاً، ص۵۳۱

✓ **حسن سلوک اور سخاوت**

يَا مُعَلَّى عَلَيْكَ بِالسَّخَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ فَإِنَّهُمَا يُزَيِّنَانِ الرَّجُلَ كَمَا تُزَيِّنُ الْوَاسِطَةَ الْقِلادَةَ۔

امام صادقؑ : اے معلیٰ! سخاوت اور حسن سلوک کرو، یہ دونوں انسان کو اس طرح سنوارتے ہیں جس طرح گردنبند میں بڑا ہار اسے سنوارتا ہے[1]۔

✓ **تواضع**

زِينَةُ الشَّرِيفِ التَّوَاضُعُ۔

امیر المومنینؑ: تواضع، شریف انسان کی زینت ہے[2]۔

✓ **خدا کی خدمت کرنا**

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ سَهَّلْتَ لَهُ طَرِيقَ الطَّاعَةِ بِالتَّوْفِيقِ فِي مَنَازِلِ الْأَبْرَارِ فَحُيُّوا وَقُرِّبُوا وَأُكْرِمُوا وَزُيِّنُوا بِخِدْمَتِكَ۔

امام سجادؑ : اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جن کو تو نے توفیق دی اور اطاعت اور نیک لوگوں کی منزل تک پہنچنے کا راستہ ان کے لئے آسان بنادیا اور تیری خدمت کے ذریعہ انہیں حیات ملی، وہ مقرب ہوگئے، انہیں عزت ملی اور انہیں زینت دی گئی۔[3]

✓ **امتحان**

اَلْبَلاءُ زِينَةُ الْمُؤْمِنِ -

امام صادقؑ: امتحان مومن کے لئے زینت ہے۔[4]

---

۱-بحار الانوار (ج۶۸)، ص۳۹۱

۲-بحار الانوار (ج ۷۲)، ص ۱۲۰

۳-بحار الانوار (ج۹۱)، ص۱۲۱

۴-میر حسین نوری، مستدرک الوسائل و مستنبط المسائل (ج۲)، ص ۴۳۹

## ۵-خاص نعمتیں

✓ **اولاد**

اَللّٰھُمَّ وَمُنَّ عَلَیَّ بِبَقَاءِ وُلْدِی.... وَزَیِّنْ بِھِمْ مَحْضَرِی۔
امام سجادؑ: اے خدا، مجھے میرے بچوں کی بقا کے ساتھ برکت دے... اور ان کے ساتھ میری موجودگی کو مزین فرما[۱]۔

✓ **نیک ساتھی**

عَلَیْکَ بِاِخْوَانِ الصَّفَا فَاِنَّھُمْ زِینَۃٌ فِی الرَّخَاءِ وَعَوْنٌ فِی الْبَلاَءِ۔
حضرت علیؑ: نیک لوگوں سے نشست و برخواست کرو جو آرام میں تمہاری زینت ہیں اور مشکلات میں تمہارے مددگار[۲]۔

✓ **خوبصورت آواز**

اِنَّ حُسْنَ الصَّوْتِ زِینَۃٌ لِلْقُرْآنِ۔
رسول اکرمؐ: خوبصورت آواز قرآن کی زینت ہے[۳]۔

✓ **فصاحت**

اَلْفَصَاحَۃُ زِینَۃُ الْکَلاَمِ۔
امیر المومنینؑ: فصاحت کلام کی زینت ہے[۴]۔

---

۱-صحیفہ سجادیہ، دعاء ۲۵
۲-عیون الحکم والمواعظ (ج۱)، ص ۳۳۴
۳-بحار الانوار (ج ۸۹)، ص ۱۹۰
۴-حسن بن محمد دیلمی، اعلام الدین فی صفات المؤمنین (ج۱) ص ۳۲۱

## ب: مادی زینت

### ۱- انسان سے متعلق زینت

✓ مال

اَلْمَالُ زِینَةٌ مِنْ زِینَةِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ۔

امام محمد باقرؑ: مال، دنیاوی زینتوں میں سے ایک اچھی زینت ہے[۱]۔

✓ خضاب

یَا عَلِیُّ دِرْهَمٌ فِی الْخِضَابِ خَیْرٌ مِنْ أَلْفِ دِرْهَمٍ یُنْفَقُ فِی سَبِیلِ اللهِ وَ فِیهِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ خَصْلَةً... وَ هُوَ زِینَةٌ وَ طِیبٌ۔

رسول خداؐ: اے علیؑ! خضاب لگانے میں ایک درہم خرچ کرنا ایک ہزار درہم راہِ خدا میں انفاق کرنے سے بہتر ہے اور اس میں چودہ خصلتیں ہیں اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ یہ زینت اور خوشبو کا ذریعہ ہے[۲]۔

✓ داڑھی

فَسَجَدَ آدَمُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَی السَّمَاءِ وَ قَالَ یَا رَبِّ زِدْنِی جَمَالاً فَأَصْبَحَ وَ لَهُ لِحْیَةٌ سَوْدَاءُ کَالْحُمَمِ فَضَرَبَ بِیَدِهِ إِلَیْهَا فَقَالَ یَا رَبِّ مَا هَذِهِ قَالَ هَذِهِ اللِّحْیَةُ زَیَّنْتُكَ بِهَا أَنْتَ وَ ذُکُورَ وُلْدِكَ إِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔

زر بن حبیش کہتے ہیں: میں نے ابن مسعود سے ایام بیض کی وجہ کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہؐ سے سنا... پس آدم نے سجدہ کیا اور پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا اور کہا: اے اللہ! میری خوبصورتی میں اضافہ فرما۔ تو ان کے چہرے پر سیاہ داڑھی نمودار ہوگئی۔ آدم نے کہا: خدایا! یہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا یہ داڑھی ہے جس سے تمھیں اور تمہاری اولاد کو قیامت تک زینت دی ہے[۳]۔

---

۱-کافی (ج ۲)، ص ۲۱۶
۲- من لایحضرۃ الفقیہ (ج ۴)، ص ۳۵۲
۳- شیخ صدوق، علل الشرائع (ج ۲)، ص ۳۷۹

### ✓ کفن

أَجِيدُوا أَكْفَانَ مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا زِينَتُهُمْ۔

امام صادقؑ: اپنے مُردوں کو خوبصورت کفن پہناؤ کیونکہ وہ کفن ان کی زینت ہے[1]۔

## ۲۔ طبعی زینت

### ✓ ستارے

إِذَا أَنْتَ نَظَرْتَ إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْ... يَا مَنْ زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالْمَصَابِيحِ[2]۔

امام صادقؑ: جب تم آسمان کی طرف دیکھو تو کہو... اے آسمان کو تاروں سے مزین کرنے والے۔

### ✓ چوپایے

اِتَّخِذُوا الدَّابَّةَ فَإِنَّهَا زَيْنٌ وَ تُقْضَى عَلَيْهَا الْحَوَائِجُ وَ رِزْقُهَا عَلَى اللهِ جَلَّ ذِكْرُهُ۔

ترجمہ: جانور پالو کیونکہ یہ زینت ہیں اور تمہاری ضرورتیں بھی پوری کرتے ہیں اور ان کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے[3]۔

سورہ نحل کی آیت نمبر ۶ میں[4] چراگاہ کی طرف جاتے ہوئے چوپایوں کو زینت بتایا گیا ہے۔ شاید اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ یہ جانور طبیعت کو زینت بخشتے ہیں اور اپنے مالک کے لئے بھی مطلوب ہیں۔

---

۱-کافی (ج ۳)، ص ۱۴۸
۲-اصول الستۃ عشر (ج ۱)، ص ۱۳۱
۳-کافی (ج ۶)، ص ۵۴۳

۴-وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَ حِينَ تَسْرَحُونَ۔ ترجمہ: اور تمہارے لئے ان ہی جانوروں میں سے زینت کا سامان ہے جب تم شام کو انہیں واپس لاتے ہو اور صبح کو چراگاہ کی طرف لے جاتے ہو۔

✓ سبزیاں کھانا

زَيِّنُوا مَوَائِدَكُمْ بِالْبَقْلِ فَإِنَّهَا مَطْرَدَةٌ لِلشَّيَاطِينِ مَعَ التَّسْمِيَةِ۔

رسول خداؐ: اپنے دسترخوان کو سبزیوں سے سجاؤ اور خدا کا نام لے کر کھاؤ جس سے شیطان بھاگ جاتا ہے[۱]۔

## ۳۔ بہشتی زینت

✓ جعفر طیار کے دو بازو

نَشَدْتُكُمُ اللهَ، هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ، لَهُ أَخٌ كَأَخِي جَعْفَرٍ الْمُزَيَّنِ بِجَنَاحَيْنِ يَطِيرُ مَعَ الْمَلائِكَةِ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ يَشَاءُ غَيْرِي۔

حضرت علیؑ نے سقیفہ میں خطبہ دیا اور اپنے بعض خصوصیات کو اس طرح بیان فرمایا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں؛ کیا تم میں میرے علاوہ کوئی ہے جس کا میرے بھائی جعفر جیسا بھائی ہو جو دو پروں سے آراستہ ہو اور جنت میں فرشتوں کے ساتھ جہاں چاہے پرواز کرے؟[۲]

✓ درخت اور پھل

إِنَّ اللهَ أَمَرَ سُكَّانَ الْجَنَّةِ مِنَ الْمَلائِكَةِ وَمَنْ فِيهَا أَنْ يُزَيِّنُوا الْجِنَانَ كُلَّهَا بِمَغَارِسِهَا وَأَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا... ثُمَّ نَادَى مُنَادٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ أَلا إِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ وَلِيمَةِ عَلِيٍّ۔

رسول خداؐ: بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت کے باشندوں بشمول فرشتوں کو حکم دیا کہ پوری جنت کو باغات، درختوں اور پھلوں سے مزین کریں اور پھر عرش کے نیچے سے منادی نے ندا دی آج علی ابن ابی طالب کی شادی کا جشن ہے[۳]۔

---

۱۔ بحار الانوار (ج۵۹)، ص۳۰۰

۲۔ ابو جعفر محمد بن جریر طبری، المسترشد فی إمامة امیر المؤمنین (ج۱)، ص۳۳۳

۳۔ المناقب (ج۳)، ص۳۴۷

## زینت کی فضیلت

✓ **زینت دینے والا: اللہ تعالیٰ کا نام**

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ... یَا مُزَیِّنُ۔

رسول خداؐ: اے خدا میں تجھ سے تیرے نام سے سوال کرتا ہوں... اے زینت دینے والے![1]

✓ **زینت: دنیا کا ایک نام**

وَ اِعْلَمْ یَا مُفَضَّلُ أَنَّ اِسْمَ هَذَا الْعَالَمِ بِلِسَانِ الْیُونَانِیَّةِ الْجَارِی الْمَعْرُوفِ عِنْدَهُمْ قوسموس وَ تَفْسِیرُهُ الزِّینَةُ۔

امام صادقؑ: اے مفضل جان لو کہ یونانی زبان میں اس دنیا کا نام جو یونانیوں میں عام اور مشہور ہے قوسموس ہے جس کے معنی زینت کے ہیں[2]۔

✓ **خدا سے زینت کی درخواست**

إِذَا غَسَلْتَ یَدَكَ بَعْدَ الطَّعَامِ فَامْسَحْ فِی وَجْهِكَ وَ عَیْنَیْكَ قَبْلَ أَنْ تَمْسَحَ بِالْمِنْدِیلِ وَ تَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ الزِّینَةَ وَ الْمَحَبَّةَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَقْتِ وَ الْبِغْضَةِ۔

رسول اللہؐ: جب بھی کھانے کے بعد ہاتھ دھوئیں تو تولیہ سے پونچھنے سے پہلے چہرے اور آنکھوں پر لگائیں اور کہیں کہ اے اللہ میں تجھ سے زینت و محبت کی درخواست کرتا ہوں اور تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں[3]۔

✓ **اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کی زینت**

وَإِذَا أَرَدْتَ النَّظَرَ فِی الْمِرْآةِ ... وَقُلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَلَقَنِی بَشَراً سَوِیّاً وَ زَیَّنَنِی وَلَمْ یَشِنِّی۔

امام رضاؑ: جب آئینہ میں اپنے آپ کو دیکھنا چاہو تو کہو: ساری تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اعتدال کے ساتھ پیدا کیا، مجھے آراستہ کیا اور مجھے عیب دار نہیں بنایا۔[4]

---

۱۔ بحار الانوار (ج۹۱)، ص۳۸۲

۲۔ بحار الانوار (ج۳)، ص۳۴۰

۳۔ بحار الانوار (ج۶۳)، ص۳۵۹

۴۔ مستدرک الوسائل و مستنبط المسائل (ج۵)، ص۳۰۶

✓ **زینت، جنت کے ایک پہاڑ کا نام**

إِنَّ اَللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَمَّا أَنْزَلَ الْأَلْوَاحَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ... وَهِيَ زَبَرْجَدَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ جَبَلاً يُقَالُ لَهُ زِينَةٌ۔

امام صادقؑ: خدا نے موسیٰ پر الواح نازل کیا اور یہ الواح جنت کے زینت نامی پہاڑ کے زمرد سے تھے[۱]۔

✓ **مسلمان مرد کا اپنے مسلمان بھائی کے لئے زینت ہونا**

وَلْيَتَزَيَّنْ أَحَدُكُمْ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ إِذَا أَتَاهُ كَمَا يَتَزَيَّنُ لِلْغَرِيبِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يَرَاهُ فِي أَحْسَنِ الْهَيْئَةِ۔

حضرت علیؑ: آپ میں سے ہر ایک اپنے مسلمان بھائی کے لئے اپنے آپ کو آراستہ کرے۔ جیسا کہ وہ اپنے آپ کو ایک اجنبی کے لئے آراستہ کرتا ہے جو اسے بہترین حالت میں دیکھنا پسند کرتا ہے[۲]۔

✓ **معاشرے میں بہترین لباس سے انسان کی زینت**

إِظْهَارُ النِّعْمَةِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ صِيَانَتِهَا فَإِيَّاكَ أَنْ تَتَزَيَّنَ إِلاَّ فِي أَحْسَنِ زِيِّ قَوْمِكَ ۔

امام صادقؑ: نعمت کو ظاہر کرنا خدا کے نزدیک اسے چھپانے سے زیادہ محبوب ہے لہٰذا، تم پر لازم ہے کہ اپنے آپ کو معاشرے کے لئے بہترین لباس اور شکل و صورت میں سنوارو[۳]۔

✓ **جس قدر ممکن ہو مومن کو اپنی زینت کا خیال رکھنا چاہئے**

إِنِّي لَأَكْرَهُ لِلرَّجُلِ السَّرِيِّ أَنْ يَحْمِلَ الشَّيْءَ الدَّنِيَّ بِنَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ أَعْدَاؤُكُمْ كَثِيرَةٌ عَادَاكُمُ الْخَلْقُ يَا مَعْشَرَ الشِّيعَةِ إِنَّكُمْ قَدْ عَادَاكُمُ الْخَلْقُ فَتَزَيَّنُوا لَهُمْ بِمَا قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ۔

---

۱۔نور الثقلین (ج۲)، ص۶۹
۲۔الخصال (ج۲)، ص۶۱۰
۳۔کافی (ج۶)، ص۴۴۰

عبداللہ بن جبلہ کنانی کہتے ہیں: امام موسی کاظمؑ نے مجھے اپنے ہاتھ میں مچھلی پکڑے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اسے زمین پر پھینک دو کیونکہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ ایک شریف انسان اپنے ساتھ پست چیز لئے ہوئے ہو۔ پھر آپ نے فرمایا: تمہارا تعلق ایسے گروہ سے ہے جس کے دشمن بہت ہیں۔ یہ لوگ تم سے دشمنی کرتے ہیں لہٰذا جتنا ہو سکے ان کے سامنے اپنے آپ کو زینت دو[1]۔

### ✓ یہودیوں کی شادی میں جناب فاطمہ (س) کی شرکت

رُوِیَ :أَنَّ الْيَهُودَ كَانَ لَهُمْ عُرْسٌ فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ اَللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ قَالُوا لَنَا حَقُّ الْجِوَارِ فَنَسْأَلُكَ أَنْ تَبْعَثَ فَاطِمَةَ بِنْتَكَ إِلَى دَارِنَا حَتَّى يَزْدَادَ عُرْسُنَا بِهَا وَ أَلَحُّوا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهَا زَوْجَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَهِيَ بِحُكْمِهِ وَسَأَلُوهُ أَنْ يَشْفَعَ إِلَى عَلِيٍّ فِي ذَلِكَ وَقَدْ جَمَعَ الْيَهُودُ الطِّمَّ وَ الرِّمَّ مِنَ الْحُلِيِّ وَ الْحُلَلِ وَ ظَنَّ الْيَهُودُ أَنَّ فَاطِمَةَ تَدْخُلُ فِي بِذْلَتِهَا وَ أَرَادُوا اِسْتِهَانَةً بِهَا فَجَاءَ جَبْرَئِيلُ بِثِيَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ وَ حُلِيٍّ وَ حُلَلٍ لَمْ يَرَوْا مِثْلَهَا فَلَبِسَتْهَا فَاطِمَةُ وَتَحَلَّتْ بِهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْ زِينَتِهَا وَ أَلْوَانِهَا وَ طِيبِهَا۔

یہودیوں کی شادی کی تقریب تھی۔ وہ لوگ رسول اللہؐ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ہم آپ کے پڑوسی ہیں اور پڑوسیوں کا حق ہوتا ہے لہٰذا ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اپنی بیٹی فاطمہ کو ہمارے گھر بھیج دیں تاکہ ان کی بدولت ہماری عزت افزائی ہو۔ ان لوگوں نے اصرار کیا... اور وہ لوگ بہت ہی زرق و برق لباس و زیورات سے اپنے آپ کو سنوارے ہوئے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ جناب فاطمہ (س) معمولی کپڑوں میں شادی میں شرکت کریں گی جس سے آپ کی توہین ہوگی لیکن جبرئیل آسمان سے ایک بہشتی لباس اور زیورات کے ساتھ حاضر ہوئے اور جناب فاطمہ (س) انہیں زیب تن کرکے یہودیوں کے یہاں تشریف لے گئیں اور وہ ان زیورات اور کپڑوں کو دیکھ کر حیرت زدہ ہوگئے[2]۔

---

۱۔ کافی (ج ۶)، ص ۴۸۰

۲۔ بحار الانوار (ج ۴۳)، ص ۳۰

## زینت کی قدر و قیمت کا معیار

### ۱. دنیاوی زینت کے فریب دینے والے پہلو

✓ دنیاوی زینت کا فتنہ ہونا

فَاحْذَرُوا زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ غُرُورَهَا وَ شُرُورَهَا، وَتَذَكَّرُوا ضَرَرَ عَاقِبَةِ الْمَيْلِ إِلَيْهَا، فَإِنَّ زِينَتَهَا فِتْنَةٌ، وَحُبَّهَا خَطِيئَةٌ۔

امام سجادؑ: دنیاوی زندگی کی خوبصورتی اور تازگی اور اس کے فریب و شر سے بچو اور دنیا کی طرف رخ کرنے کے نقصانات کو یاد کرو جس کی زینت فتنہ اور محبت گناہ ہے[۱]۔

✓ قریب الوقوع وعدوں کے ذریعہ دنیا کی زینت

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ تَفْتِنُ النَّاسَ بِالشَّهَوَاتِ وَتُزَيِّنُ لَهُمْ بِعَاجِلِهَا۔

امیر المومنینؑ: اے لوگو، دنیا واقعی شیرین اور لذت بخش ہے اور لوگوں کو خواہشات کے ذریعہ دھوکہ دیتی ہے اور جلد رونما ہونے والی دنیاوی خوشیوں کو ان کے لئے آراستہ کرتی ہے[۲]۔

✓ دنیاوی زینت فریب کا ذریعہ

فَأَعْرِضْ عَنِ الدُّنْيَا وَ ازْهَدْ فِيهَا فَإِنَّهَا دَارُ الْأَشْقِيَاءِ وَ لَيْسَتْ بِدَارِ السُّعَدَاءِ، بَهْجَتُهَا زُورٌ وَ زِينَتُهَا غُرُورٌ۔

امام علیؑ: دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرو اور زہد پیشہ کرو کیونکہ دنیا بد بختوں کا گھر ہے نہ کہ قسمت والوں کا، اس کی خوشی ایک کجی اور اس کی زینت دھوکہ ہے[۳]۔

---

۱-البرہان فی تفسیر القرآن (ج ۳)، ص ۳۲۵
۲-کافی (ج ۸)، ص ۲۵۶
۳-عیون الحکم (ج ۱)، ص ۱۶۳

✓ **دنیاوی زینت کے فریب سے بچو**

وَ لاَ تُعْجَبُوا بِزِينَتِهَا وَ نَعِيمِهَا[۱]۔

امیر المومنینؑ: دنیاوی زینت اور نعمتوں کے دھوکے میں نہ آؤ۔

✓ **انسان کو اپنی عبادت پر مغرور نہیں ہونا چاہئے**

وَ لاَ يَغُرَّنَّكَ تَزْيِينُهُ الطَّاعَاتِ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ يَفْتَحُ لَكَ تِسْعَةً وَ تِسْعِينَ بَاباً مِنَ الْخَيْرِ لِيَظْفَرَ بِكَ عِنْدَ تَمَامِ الْمِائَةِ[۲]۔

امام صادقؑ: اس بات سے دھوکہ نہ کھاؤ کہ شیطان تمہارے لئے اطاعت کا سامان سجاتا ہے کیونکہ وہ تم پر بھلائی کے ننانوے دروازے کھولتا ہے، تاکہ جب سواں پورا ہو جائے تو وہ تم پر غالب آ جائے۔

✓ **خدا کی خاطر زیب وزینت کو ترک کرنے والا، جنت میں بہترین مقام کے لائق**

مَنْ تَرَكَ زِينَةً لِلّٰهِ وَ وَضَعَ ثِيَاباً حَسَنَةً تَوَاضُعاً لِلّٰهِ وَابْتِغَاءَ وَجْهِهِ كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ عَبْقَرِيَّ الْجَنَّةِ ۔

رسول اکرمؐ: جو شخص خدا کے لئے کسی زینت کو چھوڑ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کے طور پر اچھے لباس کو ترک کر دیتا ہے تو خدا اسے جنت میں بہترین جگہ عنایت فرماتا ہے[۳]۔

✓ **خالص ایمان، انسان کو دنیاوی زینت سے روکتا ہے**

مَنْ دَخَلَ قَلْبَهُ خَالِصُ حَقِيقَةِ الْإِيمَانِ شُغِلَ عَمَّا فِي الدُّنْيَا مِنْ زِينَتِهَا إِنَّ زِينَةَ زَهْرَةِ الدُّنْيَا إِنَّمَا هُوَ لَعِبٌ وَ لَهْوٌ - وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ۔

---

۱۔ من لا یحضرہ الفقیہ (ج ۱)، ص ۴۲۷

۲۔ نور الثقلین (ج ۴)، ص ۱۵۹

۳۔ بحار الانوار (ج ۷۰)، ص ۲۰۷

امام محمد باقرؑ: جس کے دل میں ایمان کی خالص حقیقت پیدا ہو جائے گی وہ دنیاوی زینت سے منہ موڑ لے گا۔ بے شک دنیاوی زینت کھیل اور تماشہ ہے اور یقیناً آخرت کا گھر زندگی کا گھر ہے[۱]۔

✓ **شیطانی طاقتیں دنیا کو عبادت گزاروں کے سامنے سجا کر پیش کرتی ہیں**

كَانَ عَابِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، فَقَالَ إِبْلِيسُ لِجُنْدِهِ: مَنْ لَهُ؛ فَإِنَّهُ قَدْ غَمَّنِي ؟ فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ: أَنَا لَهُ، قَالَ: فِي أَيِّ شَيْءٍ؟ قَالَ: أُزَيِّنُ لَهُ الدُّنْيَا۔

امام سجادؑ: بنی اسرائیل میں ایک عابد شخص تھا۔ ابلیس نے اپنے لشکر سے کہا: اس کے پاس کون جائے گا کیونکہ اس نے مجھے اداس کر دیا ہے؟ اس کے ایک سپاہی نے کہا: میں اس کے لئے کافی ہوں، ابلیس نے کہا: تم اس کے ساتھ کیا کرو گے؟ اس نے کہا کہ میں اس کے سامنے دنیا کو سجا کر پیش کروں گا[۲]۔

## ۲. دنیاوی اور مادی زینت پر معنوی اور اخروی زینت کو ترجیح دینا

✓ **اخروی زینت کی دنیاوی زینت پر فضیلت**

أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خُضْرَةٌ ذَاتُ زِينَةٍ وَبَهْجَةٍ لَمْ يُصَبْ إِلَيْهَا أَحَدٌ إِلاَّ وَشَغَلَتْهُ بِزِينَتِهَا عَمَّا هُوَ أَنْفَعُ لَهُ مِنْهَا وَبِالْآخِرَةِ أُمِرْنَا وَعَلَيْهَا حُثِثْنَا[۳]۔

حضرت علیؑ نے معاویہ کو لکھا: دنیا شیریں، تروتازہ اور خوبصورت ہے، جو اس سے فیضیاب ہوگا دنیا اسے اپنی زینتوں میں مشغول کر دے گی اور اسے اس چیز سے روکے گی جو اس کے لئے زیادہ فائدہ مند ہے۔ جب کہ ہمیں آخرت کا حکم دیا گیا ہے اور اس کی ترغیب دی گئی ہے۔

---

۱۔ بحار الانوار (ج۷۵)، ص۱۶۵
۲۔ الاصول الستۃ العشر (ج۱)، ص۳۴۷
۳۔ بحار الانوار (ج۳۳)، ص۹۷

✓ **دنیاوی زینت کو قرآن پر ترجیح دینے سے پرہیز**

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ .. أَوْ آثَرَ عَلَيْهِ حُبّاً لِلدُّنْيَا وَ زِينَتِهَا اِسْتَوْجَبَ عَلَيْهِ سَخَطَ اللهِ إِلاَّ أَنْ يَتُوبَ۔

رسول خداؐ: جس نے قرآن پڑھا... اور پھر دنیا کی محبت اور زیب وزینت کو ترجیح دی تو اس پر خدا کا غضب نازل ہوتا ہے، مگر یہ کہ وہ توبہ کرے[۱]۔

✓ **دنیاوی زینت سے دل نہ لگانا: حج میں احرام کا فلسفہ**

فَإِنْ قَالَ فَلِمَ أُمِرُوا بِالْإِحْرَامِ قِيلَ لِأَنْ يَخْشَعُوا قَبْلَ دُخُولِ حَرَمِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَمْنِهِ وَ لِئَلاَّ يَلْهُوا وَ يَشْتَغِلُوا بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَ زِينَتِهَا وَ لَذَّتِهَا ۔

امام رضاؑ: اگر سائل کہے کہ انہیں احرام باندھنے کا حکم کیوں دیا گیا؟ تو یہ جواب دیا جائے تا کہ حرم امن خدا میں داخل ہونے سے پہلے خضوع و خشوع کرے اور دنیاوی امور، زینتوں اور لذتوں میں مشغول نہ ہو[۲]۔

✓ **باطنی زینت ظاہری زینت سے زیادہ خوبصورت**

زِينَةُ الْبَوَاطِنِ أَجْمَلُ مِنْ زِينَةِ الظَّوَاهِرِ۔

امیر المومنینؑ: باطنی زینت ظاہری زینت سے زیادہ خوبصورت ہے[۳]۔

✓ **دین کی سلامتی، دنیاوی زینت سے بہتر**

سَلاَمَةُ الدِّينِ وَصِحَّةُ الْبَدَنِ خَيْرٌ مِنْ زِينَةِ الدُّنْيَا حَسْبُ۔

امام محمد باقرؑ: دین کی سلامتی اور جسم کی تندرستی دنیاوی زینت سے بہتر ہے[۴]۔

---

۱۔ من لایحضرہ الفقیہ (ج ۴)، ص ۱۲
۲۔ بحار الانوار (ج ۹۶)، ص ۴۰
۳۔ عیون الحکم (ج ۱)، ص ۲۷۶
۴۔ بحار الانوار (ج ۶۴)، ص ۱۴۹

✓ **اپنے آپ کو اچھے کام کی خوبصورتی سے زینت دو نہ کہ خوبصورت لباس سے**

اَلزِّينَةُ بِحُسْنِ الصَّوَابِ لاَ بِحُسْنِ الثِّيَابِ۔

حضرت علیؑ: زینت اچھے کاموں سے ہوتی ہے نہ کہ اچھے لباس سے[1]۔

✓ **انسان کی قدر و قیمت اس کی ہمت سے ہے نہ کہ اس کی زینت سے**

اَلْمَرْءُ بِهِمَّتِهِ لاَ بِزِينَتِهِ۔

امیر المومنینؑ: انسان کی قدر اس کی ہمت سے ہے نہ کہ اس کی زینت سے[2]۔

✓ **سچے عمل سے اللہ تعالیٰ کے سامنے خود کو زینت دینا**

وَ تَزَيَّنْ لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ بِالصِّدْقِ فِي الْأَعْمَالِ۔

امام محمد باقرؑ: اعمال میں صداقت کے ذریعہ خود کو اللہ تعالیٰ کے سامنے آراستہ کرو[3]۔

## ۳. ناپسند زینت کی مثال

✓ **زینت، روشن دلیلوں سے روکنے والی:**

وَالشُّبْهَةُ عَلَى أَرْبَعِ شُعَبٍ إِعْجَابٍ بِالزِّينَةِ... وَذٰلِكَ بِأَنَّ الزِّينَةَ تَصْدِفُ عَنِ الْبَيِّنَةِ۔

حضرت علیؑ: شبہہ کی چار شاخیں ہوتی ہیں، ان میں سے ایک زینت کی طرف مائل ہونا ہے کیونکہ زینت انسان کو واضح دلیل سے روکتی ہے[4]۔

✓ **سب سے برا ساتھی وہ ہے جو گناہ کو تمہاری نظر میں زینت دے**

بَيْنَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ... إِذَا أَتَاهُ شَيْخٌ ... قَالَ فَأَيُّ صَاحِبٍ لَكَ شَرٌّ قَالَ الْمُزَيِّنُ لَكَ مَعْصِيَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

امام حسینؑ: ایک دن امیر المومنینؑ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بوڑھا

---

۱- عیون الحکم (ج۱)، ص۵۲
۲- ایضاً، ص۶۸
۳- بحار الانوار (ج۷۵)، ص ۱۶۲
۴- کافی (ج۲)، ص۳۹۱

آدمی آپ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ سب سے برا ساتھی کون ہے؟ امامؑ نے جواب دیا وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی معصیت کو تمہاری نظروں میں زینت دے[1]۔

✓ جابر حکمران، ہوا و ہوس کو زینت دینے والے

يَتَوَلَّوْنَ الْمُلُوكَ الْجَبَّارِينَ، وَيُزَيِّنُونَ لَهُمْ أَهْوَاءَهُمْ، لِيُصِيبُوا مِنْ دُنْيَاهُمْ۔

امام محمد باقرؑ نے سورہ مائدہ کی آیت نمبر ۸۰ کی تفسیر میں فرمایا: وہ لوگ ظالم حکمرانوں کے ساتھ دوستی کرتے ہیں اور وہ حکمران اپنی ہوا اور ہوس کو ان کے لئے زینت دیتے ہیں تاکہ ان کی دنیا سے فائدہ حاصل کر سکیں[2]۔

✓ دنیا کی زینت پر عورتوں کا انحصار

يَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يَكُونُ أُمَرَاؤُهُمْ عَلَى الْجَوْرِ... وَ نِسَاؤُهُمْ عَلَى زِينَةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ ذَلِكَ يُسَلَّطُ عَلَيْهِمْ أَشْرَارُهُمْ فَيَدْعُو خِيَارُهُمْ فَلاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ۔

رسول اللہؐ: میری امت پر ایک دن آئے گا جب ان کے حکمران ظالم ہوں گے... اور ان کی عورتیں زینت دنیا سے دل لگائے ہوں گی۔ اس دوران ان کے برے لوگ ان پر مسلط ہو جائیں گے اور ان کے اچھے لوگ دعا کریں گے لیکن ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی[3]۔

✓ گنہگار قاری کی زینت

تُكَلِّمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلاَثَةً أَمِيراً وَ قَارِئاً وَ ذَا ثَرْوَةٍ مِنَ الْمَالِ... وَ تَقُولُ لِلْقَارِئِ يَا مَنْ تَزَيَّنَ لِلنَّاسِ وَبَارَزَ اللهَ بِالْمَعَاصِي فَتَزْدَرِدُهُ ۔

رسول اللہؐ: قیامت کے دن آگ تین آدمیوں سے بات کرے گی: حاکم، قرآن پڑھنے والا اور مالدار شخص۔ آگ تلاوت کرنے والے سے کہے گی اے لوگوں کے لئے اپنے آپ کو سنوارنے والے! اور گناہ کر کے خدا کا مقابلہ کرنے والے! اور پھر آگ اسے نگل جائے گی[4]۔

---

۱۔ من لایحضرہ الفقیہ (ج ۴)، ص ۳۸۱
۲۔ البرہان فی تفسیر القرآن (ج ۲)، ص ۳۴۳
۳۔ اعلام الدین (ج ۱)، ص ۲۸۵
۴۔ بحار الانوار (ج ۸)، ص ۲۸۵

# زینت کے آداب

## باطنی آداب

✓ **اہل بیت کی زینت ہونا:**

کُونُوا لَنَا زَیْناً۔

امام رضاؑ: ہمارے لئے زینت کا باعث بنو[1]۔

✓ **اہل بیت کے ذریعہ اپنے آپ کو زینت دینا:**

الشِّیعَةُ ثلاثٌ: مُحِبٌّ وادٌّ فهُو مِنّا، ومُتَزَيِّنٌ بنا ونحنُ زَينٌ لِمَن تَزَيَّنَ بنا، ومُستَأكِلٌ بِنَا النّاسَ، ومَنِ استَأكَلَ بِنَا افتَقَرَ۔

امام صادقؑ: ہمارے شیعوں کی تین قسمیں ہیں۔ایک وہ جو ہم سے محبت اور مودت کرتا ہے۔ ایسا شخص ہم میں سے ہے۔دوسرا وہ شخص جو اپنے آپ کو ہم سے آراستہ کرتا ہے۔جو ہم سے اپنے آپ کو سنوارتا ہے ہم بھی اس کی زینت ہیں۔ تیسرا وہ شخص ہے جو ہمارے ذریعہ لوگوں سے رزق پاتا ہے اور جو ہمارے ذریعہ لوگوں سے رزق مانگے گا وہ غریب ہو جائے گا[2]۔

✓ **دنیاوی زینت سے بہرہ مند ہونے کے باوجود غفلت سے پرہیز**

يَا جَابِرُ الْآخِرَةُ دَارُ قَرَارٍ وَالدُّنيا دَارُ فَنَاءٍ و زَوَالٍ ولٰكِنْ أَهْلُ الدُّنْيَا أهلُ غَفلَةٍ وَكَأَنَّ المُؤمِنينَ هُمُ الفُقَهاءُ أهلُ فِكْرَةٍ وَعِبْرَةٍ لَمْ يُصِمَّهُمْ عَن ذِكْرِ اللهِ جلَّ اسْمُهُ مَا سَمِعُوا بِآذَانِهِمْ وَلَمْ يُعمِهِم عَن ذِكرِ اللهِ مَا رَأَوْا مِنَ الزِّينَةِ بِأَعْيُنِهِمْ فَفَازُوا بِثَوَابٍ۔

امام محمد باقرؑ: اے جابر! آخرت امن و استحکام کی جگہ اور یہ دنیا فنا و بربادی کی جگہ ہے لیکن دنیا کے لوگ غافل ہیں، گویا اہل ایمان فقہاء ہیں جو اہل فکر و عبرت ہیں۔وہ اپنے کانوں سے جو سنتے ہیں، اس سے خدا کے ذکر سے غافل نہیں ہوتے اور اپنی آنکھوں سے

---

۱-فقہ الرضا (ج۱)، ص۳۵۶ ۲-اعلام الدین (ج۱)، ص۱۳۰

زینت کو دیکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود یہ انہیں خدا کی یاد سے غافل نہیں کرتی۔ وہ ثواب حاصل کر کے کامیاب ہوتے ہیں[۱]۔

### ✓ دنیاوی زینت پر فریفتہ نہیں ہونا چاہئے

یا مُوسَی وَلَا تَغُرَّنَّكَ زِينَةُ الدُّنْيَا وَزَهْرَتُهَا۔

خدا نے موسیٰ کے ساتھ سرگوشی میں کہا: اے موسیٰ! ایسا نہ ہو کہ دنیا کی زینت وخوبصورتی تمہیں دھوکا دے دے۔[۲]

### ✓ زینت کی وجہ سے خدا کی نعمتوں کو فراموش نہیں کرنا چاہئے

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُوَدِّعَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلِ ... اَللّٰهُمَّ لاَ تَشْغَلْنِي فِي الدُّنْيَا عَنْ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ لاَ بِإِكْثَارٍ تُلْهِينِي عَجَائِبُ بَهْجَتِهَا وَتَفْتِنُنِي زَهَرَاتُ زِينَتِهَا۔

امام جعفر صادقؑ: جب بھی حسینؑ بن علیؑ کو الوداع کہنا چاہو تو کہو... پالنے والے! مجھے اس دنیا میں اپنی نعمتوں کو یاد کرنے سے غافل نہ بنا اور مجھے اتنی دولت نہ دینا کہ اس کا حیرت انگیز حسن مجھے مشغول کرلے اور اس کی زینت کے جلوے مجھے دھوکہ دے دیں[۳]۔

### ✓ ایسے انسان کے ساتھ نشست وبرخواست کرو جو تمہاری زینت کا باعث ہو

اِصْحَبْ مَنْ تَتَزَيَّنُ بِهِ وَلاَ تَصْحَبْ مَنْ يَتَزَيَّنُ بِكَ۔

امام صادقؑ: ایسے شخص کے ساتھ نشست وبرخواست کرو جس سے تم اپنے آپ کو سنوار سکو نہ کہ ایسے کے ساتھ جو تم سے اپنے آپ کو سنوارے[۴]۔

---

۱- کافی (ج۳)، ص ۳۴۳
۲- کافی (ج۱۵) ص ۱۳۱
۳- بحار الانوار (ج۹۸)، ص ۲۸۲
۴- من لایحضرہ الفقیہ (ج۲)، ص ۲۷۸

## ظاہری آداب

✓ **جمعہ کے دن زینت**

لِيَتَزَيَّنَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَغْتَسِلُ وَيَتَطَيَّبُ وَيَتَسَرَّحُ وَيَلْبَسُ أَنْظَفَ ثِيَابِهِ وَلْيَتَهَيَّأْ لِلْجُمُعَةِ

امام صادقؑ: تم میں سے ہر ایک جمعہ کے دن اپنے آپ کو زینت دے، غسل کرے، عطر لگائے، بالوں کو کھولے، صاف ستھرے کپڑے پہنے اور نماز جمعہ کی تیاری کرے[۱]۔

✓ **خوبصورت بات کا معیار**

أَحْسَنُ الْكَلَامِ مَا زَانَهُ حُسْنُ النِّظَامِ وَفَهِمَهُ الْخَاصُّ وَالْعَامُّ۔

امیر المومنینؑ: بہترین کلام وہ ہے جو اچھی ساخت سے مزین ہو اور خاص و عام اسے سمجھ سکیں[۲]۔

✓ **کلام کو غیر ضروری الفاظ سے مزین نہیں کرنا چاہئے**

وَ آفَةُ الْعُلَمَاءِ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ الطَّمَعُ وَالْبُخْلُ وَالرِّيَاءُ وَالْعَصَبِيَّةُ وَحُبُّ الْمَدْحِ وَالْخَوْضُ فِيمَا لَمْ يَصِلُوا إِلَى حَقِيقَتِهِ وَالتَّكَلُّفُ فِي تَزْيِينِ الْكَلَامِ بِزَوَائِدِ الْأَلْفَاظِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ اللهِ وَالِافْتِخَارُ وَتَرْكُ الْعَمَلِ بِمَا عَلِمُوا۔

امام صادقؑ: علماء آٹھ برائیوں سے دوچار ہو سکتے ہیں: لالچ، بخل، ریا، تعصب، حمد و ثناء سے لگاؤ... کلام کو غیر ضروری باتوں سے مزین کرنا، خدا سے شرم نہ کرنا، فخر فروشی، اپنے علم پر عمل نہ کرنا[۳]۔

✓ **عید کے روز غسل کرنا اور سرمہ لگانا**

يَتَزَيَّنُ كُلٌّ مِنْكُمْ يَوْمَ الْعِيدِ إِلَى غُسْلٍ وَإِلَى كُحْلٍ وَلْيَدْعُ مَا بَلَغَ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَكُونَنَّ أَحَدُكُمْ أَحْسَنَ هَيْئَةً وَأَرْذَلَكُمْ عَمَلاً۔

امام سجادؑ: عید کے دن تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ غسل کرکے اور سرمہ لگا کر اپنے آپ کو سنوارے، اور جتنا ہو سکے دعا کرے، اور ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی ظاہری طور پر اچھا نظر آئے، لیکن اس کا عمل دوسروں سے پست ہو[۴]۔

---

۱۔ من لایحضرہ الفقیہ (ج۱)، ص ۱۱۶
۲۔ عیون الحکم (ج۱)، ص ۱۲۴
۳۔ بحار الانوار (ج۲) ص ۵۲
۴۔ مستدرک الوسائل (ج۶)، ص ۱۵۰

## زینت کے شرعی احکام

### ✓ مرد اور عورت کی زینت میں فرق

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ لِلرِّجَالِ قُصُّوا أَظَافِيرَكُمْ وَ لِلنِّسَاءِ اُتْرُكْنَ فَإِنَّهُ أَزْيَنُ لَكُنَّ۔

رسول اللہؐ نے مردوں سے فرمایا: اپنے ناخن چھوٹے کرو اور عورتوں سے فرمایا: اپنے ناخن لمبے کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے زینت ہے[1]۔

### ✓ مردوں کا عورتوں کی طرح زینت کرنا، منافقت کی نشانی

يَا ابْنَ مَسْعُودٍ سَيَأْتِي مِنْ بَعْدِي أَقْوَامٌ يَأْكُلُونَ طَيِّبَ الطَّعَامِ وَ أَلْوَانَهَا وَ يَرْكَبُونَ الدَّوَابَّ وَ يَتَزَيَّنُونَ بِزِينَةِ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا وَ يَتَبَرَّجُونَ تَبَرُّجَ النِّسَاءِ وَ زِيُّهُنَّ مِثْلُ زِيِّ الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ وَهُمْ مُنَافِقُو هَذِهِ الْأُمَّةِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ۔

رسول اللہؐ: اے ابن مسعود، میرے بعد کچھ گروہ ایسے ہوں گے جو لذیذ کھانے کھائیں گے اور جانوروں پر سوار ہوں گے۔ وہ اپنے آپ کو اس طرح سنواریں گے جیسے عورت اپنے آپ کو شوہر کے لئے سنوارتی ہے۔ وہ عورتوں کی طرح دکھاوا کریں گے۔ ان کا حلیہ اور لباس ظالم حکمرانوں کی طرح ہے۔ یہ لوگ آخری دور میں اس امت کے منافق ہیں[2]۔

### ✓ اپنے شوہر کے لئے زینت کرنے والی عورت کی تعریف

قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ قَالَ .... وَ عَلَيْهَا أَنْ تَطَيَّبَ بِأَطْيَبِ طِيبِهَا وَ تَلْبَسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهَا وَ تَزَيَّنَ بِأَحْسَنِ زِينَتِهَا ۔

---

۱- کافی (ج ۶)، ص ۴۹۱ ۲- بحار الانوار (ج ۷۴)، ص ۹۶

امام صادقؑ: ایک عورت رسول خداؐ کے پاس آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہؐ! شوہر کا بیوی پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: عورت اپنے آپ کو سب سے بہترین عطر سے خوشبو کرے، اپنا بہترین لباس زیب تن کرے اور اپنے بہترین زیورات سے خود کو آراستہ کرے[۱]۔

### ✓ غیر مردوں کے لئے خود کو آراستہ کرنے والی عورت کی مذمت

نَهَى أَنْ تَتَزَيَّنَ لِغَيْرِ زَوْجِهَا فَإِنْ فَعَلَتْ كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُحْرِقَهَا بِالنَّارِ۔
نبی اکرمؐ نے عورت کو اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لئے سنورنے سے منع فرمایا ہے۔ اگر وہ ایسا کرتی ہے تو خدا اسے آگ سے جلا سکتا ہے[۲]۔

### ✓ عورت حالت احرام میں زینت کے لئے مروجہ زیور کا استعمال نہ کرے

فِي الْمُحْرِمَةِ أَنَّهَا تَلْبَسُ الْحُلِيَّ كُلَّهُ إِلاَّ حُلِيّاً مَشْهُوراً لِلزِّينَةِ۔
امام صادقؑ: عورت حالت احرام میں ہر طرح کے زیور پہن سکتی ہے سوائے ان زیورات کے جو زینت کے لئے مشہور ورائج ہیں۔[۳]

### ✓ حالت احرام میں آئینے میں دیکھنے سے پرہیز

لاَ تَنْظُرْ فِي الْمِرْآةِ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ لِأَنَّهُ مِنَ الزِّينَةِ۔
امام صادقؑ: حالت احرام میں آئینے میں نہ دیکھو کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی زینت ہے[۴]۔

### ✓ حالت احرام میں خواتین زینت کے لئے سرمہ کا استعمال نہ کریں

تَكْتَحِلُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ بِالْكُحْلِ كُلِّهِ إِلا الْكُحْلَ الْأَسْوَدَ لِلزِّينَةِ۔
امام صادقؑ: حالت احرام میں عورت کسی بھی قسم کا سرمہ استعمال کر سکتی ہے، سوائے کالے سرمہ کے جس کا شمار زینت میں ہوتا ہے[۵]۔

---

۱۔ کافی (ج۵)، ص ۵۰۸
۲۔ من لایحضرہ الفقیہ (ج۴)، ص ۶
۳۔ من لایحضرہ الفقیہ (ج۲)، ص ۳۴۴
۴۔ من لایحضرہ الفقیہ (ج۲)، ص ۳۴۷
۵۔ تہذیب الاحکام (ج۵)، ص ۳۰۱

### ✓ بیوہ عورت کی زینت

سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ إِذَا اعْتَدَّتْ هَلْ يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَخْتَضِبَ فِي الْعِدَّةِ قَالَ لَهَا أَنْ تَدَّهِنَ وَ تَكْتَحِلَ وَتَمْتَشِطَ وَ تَصْبَغَ وَتَلْبَسَ الصِّبْغَ وَتَخْتَضِبَ بِالْحِنَّاءِ وَ تَصْنَعَ مَا شَاءَتْ لِغَيْرِ زِينَةٍ مِنْ زَوْجٍ وَعَنِ الْمَرْأَةِ يَمُوتُ عَنْهَا زَوْجُهَا هَلْ يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَخْرُجَ مِنْ مَنْزِلِهَا فِي عِدَّتِهَا قَالَ نَعَمْ وَتَخْتَضِبَ وَتَدَّهِنَ وَتَكْتَحِلَ وَتَمْتَشِطَ وَ تَصْبَغَ وَتَلْبَسَ الصِّبْغَ وَ تَصْنَعَ مَا شَاءَتْ لِغَيْرِ زِينَةٍ مِنْ زَوْجٍ۔

امام صادقؑ سے عدت کی حالت میں بسر کرنے والی عورت کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا اس کے لئے تیل لگانا، سرمہ لگانا، بناؤ سنگھار کرنا، خضاب لگانا، رنگے ہوئے کپڑے پہننا، مہندی لگانا وغیرہ جائز ہے جن کا شمار شوہر کے لئے بناؤ سنگھار میں نہیں ہوتا ہے؟ نیز جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو کیا اس کے لئے عدت کے دوران گھر سے باہر جانا جائز ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: ہاں، خضاب لگانا، تیل لگانا، سرمہ لگانا، بناؤ سنگھار کرنا، رنگ استعمال کرنا، رنگے ہوئے کپڑے پہننا وغیرہ جائز ہے[۱]۔

### ✓ بیت المال کے زیور سے زینت کرنے کی ممانعت

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كُنْتُ عَلَى بَيْتِ مَالِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَكَاتِبَهُ وَكَانَ فِي بَيْتِ مَالِهِ عِقْدُ لُؤْلُؤٍ كَانَ أَصَابَهُ يَوْمَ الْبَصْرَةِ۔

قَالَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَتْ لِي بَلَغَنِي أَنَّ فِي بَيْتِ مَالِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عِقْدَ لُؤْلُؤٍ وَهُوَ فِي يَدِكَ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ تُعِيرَنِيهِ أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي أَيَّامِ عِيدِ الْأَضْحَى فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهَا عَارِيَّةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً يَا بِنْتَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ نَعَمْ عَارِيَّةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً بَعْدَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهَا وَ إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ رَآهُ عَلَيْهَا فَعَرَفَهُ فَقَالَ لَهَا مِنْ أَيْنَ صَارَ إِلَيْكِ هَذَا الْعِقْدُ فَقَالَتِ اسْتَعَرْتُهُ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ خَازِنِ بَيْتِ مَالِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ لِأَتَزَيَّنَ بِهِ فِي الْعِيدِ

---

۱۔ تہذیب الاحکام (ج ۲)، ص ۸۲

ثُمَّ أَرُدُّهُ۔ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجِئْتُهُ فَقَالَ لِي أَتَخُونُ الْمُسْلِمِينَ يَا ابْنَ أَبِي رَافِعٍ فَقُلْتُ لَهُ مَعَاذَ اللهِ أَنْ أَخُونَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ كَيْفَ أَعَرْتَ بِنْتَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْعِقْدَ الَّذِي فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ بِغَيْرِ إِذْنِي وَ رِضَاهُمْ۔

علی بن ابی رافع کہتے ہیں: میں علی بن ابی طالبؑ کے دور حکومت میں بیت المال کا انچارج تھا۔ بیت المال میں موتیوں کا ایک ہار تھا جو امام نے بصرہ کی جنگ میں حاصل کیا تھا۔ علی بن ابی طالب کی بیٹی نے مجھے پیغام بھیجا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ امیر المومنین کے خزانے میں موتیوں کا ایک ہار ہے۔ میں عید الاضحیٰ کے دنوں میں اسے پہننا چاہتی ہوں۔

میں نے اسے اس شرط پر بھیجا کہ یہ امانت ہو اور اس کی واپسی یقینی ہو۔ حضرت علیؑ کو اس بات کی خبر ہوئی تو مجھ سے فرمایا: اے ابن ابی رافع کیا تم مسلمانوں سے خیانت کر رہے ہو؟ میں نے ان سے کہا کہ میں مسلمانوں کے ساتھ خیانت کرنے سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں، انھوں نے کہا: تم نے میری اجازت اور مسلمانوں کی رضامندی کے بغیر وہ ہار جو مسلمانوں کے خزانے میں تھا، امیر المومنین کی بیٹی کو کیسے سونپ دیا؟[1]

### ✓ مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت

فَلَا تَتَخَتَّمْ بِخَاتَمِ ذَهَبٍ فَإِنَّهُ زِينَتُكَ فِي الْآخِرَةِ۔

رسول خداؐ نے امیر المومنینؑ سے فرمایا: سونے کی انگوٹھی نہ پہنو کیونکہ یہ آخرت میں تمہاری زینت ہے[2]۔

### ✓ مردوں کے لئے سرخ رنگ کی ممانعت

إِنَّ الْحُمْرَةَ مِنْ زِينَةِ الشَّيْطَانِ وَ الشَّيْطَانُ يُحِبُّ الْحُمْرَةَ وَ لِهَذَا كَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ الْمُعَصْفَرَ لِلرِّجَالِ ۔

رسول اللہؐ: سرخ رنگ شیطان کی زینت ہے اور اسے سرخ رنگ پسند ہے۔ اس لئے رسول اللہ مردوں کے لئے رنگے ہوئے کپڑے پسند نہیں کرتے تھے[3]۔

---

۱۔ تہذیب الاحکام (ج ۱۰)، ص ۱۵۱
۲۔ من لایحضرہ الفقیہ (ج ۴)، ص ۳۵۲
۳۔ عوالی اللئالی العزیزیہ فی الاحادیث الدینیہ (ج ۱)، ص ۷۵

✓ **مردوں کے لئے سونے کے زیورات کی ممانعت اور عورتوں کے لئے اس کی تعریف**

فِی الْحَدِیدِ أَنَّہُ حِلْیَۃُ أَھْلِ النَّارِ وَ الذَّھَبَ حِلْیَۃُ أَھْلِ الْجَنَّۃِ وَجَعَلَ اللہُ الذَّھَبَ فِی الدُّنْیَا زِینَۃَ النِّسَاءِ فَحَرَّمَ عَلَی الرِّجَالِ لُبْسَہُ وَالصَّلَاۃَ فِیہِ۔

امام صادقؑ: لوہا جہنمیوں کا زیور اور سونا اہل جنت کا زیور ہے۔ خدا نے اس دنیا میں سونے کو عورتوں کے لئے زیور بنایا ہے اور مردوں کو اس کے پہننے اور اسے پہن کر نماز پڑھنے سے منع کیا ہے[1]۔

✓ **لوہے کے زیورات پہننے کی ممانعت**

وَ جَعَلَ اللہُ الْحَدِیدَ فِی الدُّنْیَا زِینَۃَ الْجِنِّ وَ الشَّیَاطِینِ فَحَرَّمَ عَلَی الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ أَنْ یَلْبَسَہُ فِی الصَّلَاۃِ إِلَّا أَنْ یَکُونَ قِبَالَ عَدُوٍّ فَلَا بَأْسَ بِہِ۔

امام صادقؑ: خدا نے جنوں اور شیاطین کو دنیا میں لوہے سے مزین کیا اور مردوں کے لئے نماز میں اسے حرام قرار دیا، مگر یہ کہ وہ زرہ کی صورت میں ہو[2]۔

✓ **مصیبت کے وقت خضاب لگانے کی ممانعت**

قِیلَ لَہُ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَوْ غَیَّرْتَ شَیْبَکَ یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ فَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلْخِضَابُ زِینَۃٌ وَنَحْنُ قَوْمٌ فِی مُصِیبَۃٍ۔

امیر المومنینؑ سے کہا گیا کہ یا علیؑ اپنے بالوں کی سفیدی کو بدل دینا اچھی بات ہے۔ آپؑ نے فرمایا: خضاب زینت ہے لیکن ہم رسول اللہؐ کی وفات میں غم زدہ ہیں[3]۔

✓ **بیوی کے لئے بالوں کی دم خریدنے کی اجازت**

سُئِلَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَنِ الْقَرَامِلِ الَّتِی تَصْنَعُھَا النِّسَاءُ فِی رُءُوسِھِنَّ یَصِلْنَہُ بِشُعُورِھِنَّ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِہِ عَلَی الْمَرْأَۃِ مَا تَزَیَّنَتْ بِہِ لِزَوْجِھَا۔

امام باقرؑ سے پونی ٹیل کے بارے میں پوچھا گیا جسے عورتیں اپنے بالوں میں جوڑتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ جائز ہے بشرطیکہ یہ اپنے شوہر کے لئے ہو[4]۔

---

۱۔ تہذیب الاحکام (ج۲)، ص ۲۲۷
۲۔ ایضاً
۳۔ بحار الانوار (ج۴۱)، ص ۱۶۵
۴۔ تہذیب الاحکام (ج۶)، ص ۳۶۰

## زینت سے متعلق آیتوں کی تفسیر

۱. یٰبَنِیْٓ ءَادَمَ خُذُوا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ۔[۱]

✓ **موقع: عید الفطر، عید قربان اور جمعہ**

خُذُوا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ قَالَ فِی الْعِیدَیْنِ وَ الْجُمُعَۃِ۔
امام صادقؑ: زینت سے مراد عید الفطر، عید الاضحیٰ اور جمعہ کے دن ہیں[۲]۔

✓ **خوبصورت اور عمدہ لباس زیب تن کرنا**

بَعَثَ أَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَبْدَ اللہِ بْنَ الْعَبَّاسِ إِلَی ابْنِ الْکَوَّاءِ وَ أَصْحَابِہِ وَ عَلَیْہِ قَمِیصٌ رَقِیقٌ وَ حُلَّۃٌ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَیْہِ قَالُوا یَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَنْتَ خَیْرُنَا فِی أَنْفُسِنَا وَ أَنْتَ تَلْبَسُ ہَذَا اللِّبَاسَ فَقَالَ وَ ہَذَا أَوَّلُ مَا أُخَاصِمُکُمْ فِیہِ: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِینَۃَ اللہِ الَّتِی أَخْرَجَ لِعِبَادِہِ وَ الطَّیِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ وَ قَالَ خُذُوا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ۔

امام صادقؑ: امیر المومنینؑ نے عبداللہ بن عباس کو ابن کواء (خوارج کا سردار) اور اس کے ساتھیوں کے پاس بھیجا اور ابن عباس ایک نرم اور عمدہ لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔

خوارج نے ان سے کہا: اے ابن عباس! ہمارے خیال میں آپ ہمارے بہترین آدمی ہیں اور پھر بھی ایسے کپڑے پہنتے ہیں؟ ابن عباس نے جواب دیا: یہ پہلی چیز ہے جس سے میں تمہارے ساتھ احتجاج کر رہا ہوں۔ خدا نے کہا ہے: قل من حرم اللہ؛ نیز یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: خذوا زینتکم[۳]۔

---

۱۔ اے اولاد آدم! ہر عبادت کے وقت اپنی زینت کے ساتھ رہو (سورہ اعراف، آیت ۳۱)
۲۔ کافی (ج ۳)، ص ۴۲۴
۳۔ کافی (ج ۶)، ص ۴۴۱

✓ **بہترین کپڑے پہننا**

كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ لَبِسَ أَجْوَدَ ثِيَابِهِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ لِمَ تَلْبَسُ أَجْوَدَ ثِيَابِكَ فَقَالَ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ فَأَتَجَمَّلُ لِرَبِّي، وَ هُوَ يَقُولُ :خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ فَأُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَ أَجْوَدَ ثِيَابِي۔

امام حسن مجتبیؑ جب بھی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو بہترین لباس پہنتے۔ ان سے کہا گیا: اے خدا کے رسول کے بیٹے! آپ اپنے بہترین لباس کیوں پہنتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا: خدا جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے، اس لئے میں اپنے خدا کے لئے خود کو آراستہ کرتا ہوں کیونکہ وہ ارشاد فرماتا ہے: خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ۔ اس لئے میں اپنے بہترین کپڑے پہننا پسند کرتا ہوں[۱]۔

✓ **امام سے ملاقات سے پہلے غسل کرنا**

الْغُسْلُ عِنْدَ لِقَاءِ كُلِّ إِمَامٍ۔

امام صادقؑ: اس سے مراد کسی امام سے ملنے سے پہلے غسل کرنا ہے[۲]۔

✓ **ہر نماز سے پہلے بالوں میں کنگھی کرنا**

مِنْ ذَلِكَ التَّمَشُّطُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ۔

امام موسی کاظمؑ: اس کی ایک مثال ہر نماز سے پہلے بالوں میں کنگھی کرنا ہے[۳]۔

---

۱۔ تفسیر عیاشی (ج ۲)، ص ۱۴

۲۔ تہذیب الاحکام (ج ۶)، ص ۱۱۰

۳۔ البرہان فی تفسیر القرآن (ج ۲)، ص ۵۳۰

✓ لباس پہننا

هِيَ الثِّيَابُ۔

امام رضاؑ: اس سے مراد لباس پہننا ہے[۱]۔

✓ امام کا وجود

يَعْنِي الْأَئِمَّةَ۔

امام صادقؑ: اس سے ائمہ مراد ہیں[۲]۔

✓ شب عرفہ

عَشِيَّةَ عَرَفَةَ۔

امام باقرؑ: اس سے مراد عرفہ کی رات ہے[۳]۔

❖

۲. قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ[۴]۔

✓ خوبصورت اور عمدہ لباس پہننا

مَرَّ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَرَأَى أَبَا عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ عَلَيْهِ ثِيَابٌ كَثِيرَةُ الْقِيمَةِ حِسَانٌ، فَقَالَ: وَ اللهِ لَآتِيَنَّهُ وَ لَأُوَبِّخَنَّهُ، فَدَنَا مِنْهُ فَقَالَ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ مَا لَبِسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مِثْلَ هَذَا اللِّبَاسِ وَلاَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ لاَ أَحَدٌ مِنْ آبَائِكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ :كَانَ رَسُولُ اللهِ فِي زَمَانٍ قَتْرٍ مُقْتِرٍ وَكَانَ يَأْخُذُ لِقَتْرِهِ وَ قُتَارِهِ وَ إِنَّ الدُّنْيَا بَعْدَ ذَلِكَ أَرْخَتْ عَزَالِيَهَا فَأَحَقُّ أَهْلِهَا بِهَا أَبْرَارُهَا، ثُمَّ تَلاَ : قُلْ مَنْ

---

۱- تفسیر عیاشی (ج ۲)، ص ۱۲
۲- ایضاً، ص ۱۳
۳- ایضاً

۴- پیغمبر آپ پوچھئے کہ کس نے اس زینت کو جس کو خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا ہے اور پاکیزہ رزق کو حرام کر دیا ہے۔ (سورہ اعراف، آیت ۳۲)

حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ فَنَحْنُ أَحَقُّ مَنْ أَخَذَ مِنْهَا مَا أَعْطَاهُ اللهُ، غَيْرَ أَنِّي يَا ثَوْرِيُّ مَا تَرَى عَلَيَّ مِنْ ثَوْبٍ إِنَّمَا لَبِسْتُهُ لِلنَّاسِ، ثُمَّ اِجْتَذَبَ يَدَ سُفْيَانَ فَجَرَّهَا ثُمَّ رَفَعَ الثَّوْبَ الْأَعْلَى وَ أَخْرَجَ ثَوْباً تَحْتَ ذَلِكَ عَلَى جِلْدِهِ غَلِيظاً، فَقَالَ :هَذَا لَبِسْتُهُ لِنَفْسِي غَلِيظاً وَ مَا رَأَيْتَهُ لِلنَّاسِ، ثُمَّ اِجْتَذَبَ ثَوْباً عَلَى سُفْيَانَ أَعْلاهُ غَلِيظٌ خَشِنٌ ، وَ دَاخِلُ الثَّوْبِ لَيِّنٌ، فَقَالَ :لَبِسْتَ هَذَا الْأَعْلَى لِلنَّاسِ، وَ لَبِسْتَ هَذَالِنَفْسِكَ تُسِرُّهَا۔

سفیان ثوری مسجد الحرام سے گزر رہے تھے۔ انہوں نے امام صادقؑ کو مہنگے اور خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو اپنے آپ سے کہا: خدا کی قسم! اب میں ان کے پاس جاؤں گا اور انھیں ملامت کروں گا۔ وہ امام کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ اے فرزند رسول! خدا کے رسول نے ایسا لباس نہیں پہنا اور نہ ہی علی نے اور نہ ہی آپ کے اجداد میں سے کسی اور نے۔

امامؑ نے جواب دیا: خدا کے رسول نے سخت اور مشکل وقت میں زندگی گزاری لیکن پھر دنیا نے اپنی گرفت ڈھیلی کر دی اور نعمتوں کی فراوانی ہو گئی۔ اس لئے اس کی نعمتوں سے فائدہ حاصل کرنے کے سب سے زیادہ مستحق دنیا کے نیک لوگ ہیں۔

پھر آپؑ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ۔ لہٰذا خدا کی نعمتوں کے سب سے زیادہ مستحق ہم لوگ ہیں، لیکن اے ثوری! جو کپڑے تو میرے جسم پر دیکھ رہا ہے، میں نے لوگوں کی خاطر پہنا ہے۔ اس کے بعد آپ نے سفیان کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اوپر سے پہنے ہوئے کپڑے کو ہٹایا تو وہ موٹا کپڑا جو اس کے نیچے تھا نظر آ گیا۔

پھر آپؑ نے فرمایا: یہ میں نے اپنے لئے پہنا ہے اور جو تم نے دیکھا وہ لوگوں کے لئے پہنا ہے۔ پھر آپ نے سفیان کے کھردرے اور موٹے کپڑے کو ہٹایا جس کے نیچے نرم و

نازک لباس تھا۔ آپ نے فرمایا: تم نے اوپر والا کپڑا لوگوں کے لئے اور اندر والا کپڑا اپنے نفس کو خوش کرنے کے لئے پہنا ہے۔[۱]

### ✓ انبیائے الٰہی اور زینت

فَقُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ مَا تَقُولُ فِي الْمِسْكِ فَقَالَ لِي إِنَّ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَمَرَ أَنْ يُتَّخَذَ لَهُ مِسْكٌ فِيهِ بَانٌ بِسَبْعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ يَقُولُ لَهُ يَا سَيِّدِي إِنَّ النَّاسَ يَعِيبُونَ ذَلِكَ عَلَيْكَ فَكَتَبَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلَيْهِ يَا فَضْلُ أَ مَا عَلِمْتَ أَنَّ يُوسُفَ الصِّدِّيقَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَانَ يَلْبَسُ الدِّيبَاجَ مَزْرُوراً بِأَزْرَارِ الذَّهَبِ وَ الْجَوَاهِرِ وَ يَجْلِسُ عَلَى كَرَاسِيِّ الذَّهَبِ وَ اللُّجَيْنِ فَلَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ وَ لَمْ يَنْقُصْ مِنْ نُبُوَّتِهِ وَ حِكْمَتِهِ شَيْئاً وَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ صُنِعَ لَهُ كُرْسِيٌّ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُجَيْنٍ مُرَصَّعٍ بِالْجَوْهَرِ وَ الْحُلِيِّ وَ عُمِلَ لَهُ دَرَجٌ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُجَيْنٍ فَكَانَ إِذَا صَعِدَ عَلَى الدَّرَجِ انْدَرَجَتْ وَرَاءَهُ وَ إِذَا نَزَلَ انْتَشَرَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ الْغَمَامَةُ تُظِلُّهُ وَ الْجِنُّ وَ الْإِنْسُ بَيْنَ يَدَيْهِ وُقُوفٌ لِأَمْرِهِ وَ الرِّيَاحُ تَنْسِمُ وَ تَجْرِي كَمَا أَمَرَهَا وَ السِّبَاعُ وَ الْوَحْشُ وَ الْهَوَامُّ مُذَلَّلَةٌ عُكَّفاً حَوْلَهُ وَ الْمَلاَ تَخْتَلِفُ إِلَيْهِ فَمَا ضَرَّهُ ذَلِكَ وَ لاَ نَقَصَ مِنْ نُبُوَّتِهِ شَيْئاً وَ لاَ مَنْزِلَتِهِ عِنْدَ اللهِ وَ قَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى - قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

محمد بن ولید کہتے ہیں: میں امام جوادؑ کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا: کوئی سوال پوچھو! میں نے کہا: میری جان آپ پر قربان! مشک کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ نے جواب دیا: میرے والد، رضا نے مشک لانے کا حکم دیا، جس میں سبزیوں کا تیل تھا۔ فضل بن سہل نے انہیں لکھا کہ میرے آقا، یہ لوگ آپ کے لئے اس چیز کو عیب سمجھتے ہیں۔
امامؑ نے جواب دیا کیا نہیں جانتے کہ یوسف صدیق دیبا کے لباس پہنتے تھے جس میں سونے اور جواہر کے بٹن لگے تھے اور سونے چاندی کے تخت پر بیٹھتے تھے لیکن اس سے ان

۱- تفسیر نور الثقلین (ج۲)، ص۲۱

کی نبوت اور حکمت میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نیز سلیمان بن داوٗد کے لئے سونے اور چاندی کا ایک تخت بنایا گیا تھا جسے جواہرات اور زیورات سے مزین کیا گیا تھا اور سونے اور چاندی کی سیڑھی بھی بنوائی گئی تھی لیکن اس سے ان کی نبوت اور منزلت میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِینَۃَ اللّٰہِ[1]۔

### ✓ امام محمد باقرؑ کا سجے ہوئے کمرے میں بیٹھنا

عَنِ الۡحَكَمِ بۡنِ عُتَيۡبَةَ ، قَالَ :دَخَلۡتُ عَلَى أَبِي جَعۡفَرٍ(عَلَيۡهِ السَّلَامُ) ، وَهُوَ فِي بَيۡتٍ مُنَجَّدٍ ، وَ عَلَيۡهِ قَمِيصٌ رَطۡبٌ، وَ مِلۡحَفَةٌ مَصۡبُوغَةٌ قَدۡ أَثَّرَ الصِّبۡغُ عَلَى عَاتِقِهِ، فَجَعَلۡتُ أَنۡظُرُ إِلَى الۡبَيۡتِ وَ أَنۡظُرُ إِلَى هَيۡئَتِهِ ، فَقَالَ :يَا حَكَمُ، مَا تَقُولُ فِي هَذَا؟ فَقُلۡتُ: وَ مَا عَسَيۡتُ أَنۡ أَقُولَ وَ أَنَا أَرَاهُ عَلَيۡكَ؟ وَ أَمَّا عِنۡدَنَا فَإِنَّمَا يَفۡعَلُهُ الشَّابُّ الۡمُرَهَّقُ ، فَقَالَ: يَا حَكَمُ، مَنۡ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخۡرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؟! وَهَذَا مِمَّا أَخۡرَجَ اللهُ لِعِبَادِهِ، فَأَمَّا هَذَا الۡبَيۡتُ الَّذِي تَرَى فَهُوَ بَيۡتُ الۡمَرۡأَةِ، وَ أَنَا قَرِيبُ الۡعَهۡدِ بِالۡعُرۡسِ، وَ بَيۡتِي الۡبَيۡتُ الَّذِي تَعۡرِفُ ۔

حکم بن عتیبہ کہتے ہیں: میں امام محمد باقرؑ کے پاس گیا۔ آپ ایک ایسے کمرے میں تھے جسے سجایا گیا تھا اور آپ ایک خوبصورت کپڑا زیب تن کئے ہوئے تھے اور۔۔۔ میں نے کمرے کا غور سے جائزہ لیا۔

امامؑ نے مجھ سے فرمایا: اے حکم! اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے جواب دیا مجھے بتاتے ہوئے اچھا نہیں لگتا لیکن ہماری نظر میں یہ چیز جوانوں کو زیب دیتی ہے۔ امامؑ نے فرمایا: قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِینَۃَ اللّٰہِ۔ یہ انہی چیزوں میں سے ہے جسے خدا نے اپنے بندوں پر ظاہر کیا ہے لیکن یہ کمرہ جو تم دیکھ رہے ہو یہ میری بیوی کا کمرہ ہے اور میں نے کچھ دن پہلے ہی شادی کی ہے اور میرا کمرہ وہی ہے جسے تم جانتے ہو[2]۔

---

۱۔ مستدرک الوسائل (ج ۱)، ص ۴۲۱

۲۔ البرہان فی تفسیر القرآن (ج ۲)، ص ۵۳۶

### ✓ امام علیؑ کا مصر میں اپنے گورنر کے نام خط

لَمَّا وَلَّى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مُحَمَّدَ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ مِصْرَ وَ أَعْمَالَهَا، كَتَبَ لَهُ كِتَاباً، وَ أَمَرَهُ أَنْ يَقْرَأَهُ عَلَى أَهْلِ مِصْرَ، وَ لِيَعْمَلَ بِمَا وَصَّاهُ بِهِ فِيهِ، وَ كَانَ الْكِتَابُ:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، مِنْ عَبْدِ اللهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى أَهْلِ مِصْرَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ - وَ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَ كَانَ بَعْضُهُ - وَ اعْلَمُوا - يَا عِبَادَ اللهِ - أَنَّ الْمُتَّقِينَ حَازُوا عَاجِلَ الْخَيْرِ وَ آجِلَهُ، شَارَكُوا أَهْلَ الدُّنْيَا فِي دُنْيَاهُمْ، وَ لَمْ يُشَارِكْهُمْ أَهْلُ الدُّنْيَا فِي آخِرَتِهِمْ، أَبَاحَهُمُ اللهُ فِي الدُّنْيَا مَا أَبْقَاهُمْ بِهِ وَ أَغْنَاهُمْ، قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ :قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ سَكَنُوا الدُّنْيَا بِأَفْضَلِ مَا سُكِنَتْ، وَ أَكَلُوا مِنْهَا بِأَفْضَلِ مَا أُكِلَتْ، فَشَارَكُوا أَهْلَ الدُّنْيَا فِي دُنْيَاهُمْ وَ أَكَلُوا مَعَهُمْ مِنْ طَيِّبَاتِ مَا يَأْكُلُونَ، وَ شَرِبُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا يَشْرَبُونَ، وَ لَبِسُوا مِنْ أَفْضَلِ مَا يَلْبَسُونَ، وَ سَكَنُوا مِنْ أَفْضَلِ مَا يَسْكُنُونَ، وَ تَزَوَّجُوا مِنْ أَفْضَلِ مَا يَتَزَوَّجُونَ، وَ رَكِبُوا مِنْ أَفْضَلِ مَا يَرْكَبُونَ، أَصَابُوا لَذَّةَ الدُّنْيَا مَعَ أَهْلِ الدُّنْيَا، وَ هُمْ غَداً جِيرَانُ اللهِ تَعَالَى يَتَمَنَّوْنَ عَلَيْهِ فَيُعْطِيهِمْ مَا يَتَمَنَّوْنَ، وَ لَا يُرَدُّ لَهُمْ دَعْوَةٌ، وَ لَا يَنْقُصُ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ اللَّذَّةِ -

علی بن ابی طالبؑ نے مصر میں اپنے گورنر محمد بن ابو بکر کو ایک خط میں اس طرح تحریر فرمایا:

اے خدا کے بندو! جان لو کہ پرہیز گاروں نے وقتی بھلائی اور دائمی بھلائی دونوں حاصل کرلی۔ وہ دنیا والوں کے ساتھ ان کی دنیا میں شریک رہے، مگر دنیا دار ان کی آخرت میں حصہ نہ لے سکے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے وہ چیز حلال کر دی جو دنیا میں ان کی بقاء اور مال و دولت کا ذریعہ تھی اور قرآن میں فرمایا: قل من حرم اللہ۔۔۔۔۔ وہ دنیا کی بہترین جگہ میں رہتے تھے اور بہترین کھانا کھاتے تھے۔ دنیا والوں کی دنیا میں شریک رہے۔ ان کے پاک

کھانے اور پینے کی چیزوں کو استعمال کیا، ان کے بہترین لباس پہنے، ان کے بہترین مکانات میں زندگی بسر کی، بہترین عورتوں سے شادی کی، ان کی بہترین سواری پر سوار ہوئے۔ انہوں ں نے دنیا والوں کے ساتھ دنیا کی لذتیں حاصل کیں، جب کہ قیامت کے دن وہ خدا کے پڑوسی بھی ہوں گے اور اس سے نعمتیں مانگیں گے اور خدا ان کو جو چاہے گا عطا کرے گا اور ان کی کوئی درخواست رد نہیں کی جائے گی اور ان کو ہر طرح کی خوشی فراہم کی جائے گی۔

نوٹ: اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ یہ باتیں امیر المؤمنین علیؑ سے منقول ہیں جنہوں نے سب سے زیادہ زہد و پرہیزگاری اختیار کی ہے، یہ کہا جا سکتا ہے کہ فقر اور دنیا سے دوری کی مدح میں جو روایتیں امام علیؑ اور دوسرے ائمہ سے منقول ہیں وہ اس صورت میں ہیں جب یہ دنیاوی نعمتیں انسان کو غفلت میں ڈال دیں ورنہ دنیاوی نعمتیں بذات خود بری نہیں ہیں۔[1]

### ✓ امام سجادؑ اور موسم کے موافق خوبصورت لباس پہننا

كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَلْبَسُ فِي الشِّتَاءِ الْخَزَّ وَ الْمِطْرَفَ الْخَزَّ وَ الْقَلَنْسُوَةَ الْخَزَّ فَيَشْتُو فِيهِ، وَيَبِيعُ الْمِطْرَفَ فِي الصَّيْفِ وَيَتَصَدَّقُ بِثَمَنِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ۔

امام رضاؑ: حضرت علیؑ بن حسینؑ سردیوں میں کھال سے بنے کپڑے، ردا اور ٹوپیاں پہنتے تھے اور پوری سردیاں اسی حال میں گزارتے تھے اور گرمیوں میں وہ ردا بیچ کر اس کی قیمت صدقہ کرتے تھے اور فرماتے تھے: مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ۔[2]

۱- البرہان فی تفسیر القرآن (ج ۲)، ص ۵۳۷
۲- کافی (ج ۱۳)، ص ۴۰

✓ **امام سجادؑ اور کھال کا لباس پہننا**

عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ، عَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلاَمُ - فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ - إِلَى أَنْ قَالَ: قَالَ لِي: مَا تَقُولُ فِي اللِّبَاسِ الْخَشِنِ؟ فَقُلْتُ: بَلَغَنِي أَنَّ الْحَسَنَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَانَ يَلْبَسُ، وَ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا الصَّلاَةُ وَ السَّلاَمُ كَانَ يَأْخُذُ الثَّوْبَ الْجَدِيدَ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُغْمَسُ فِي الْمَاءِ۔ فَقَالَ لِي: اِلْبَسْ وَ تَجَمَّلْ، فَإِنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ كَانَ يَلْبَسُ الْجُبَّةَ الْخَزَّ بِخَمْسِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، وَ الْمِطْرَفَ الْخَزَّ بِخَمْسِينَ دِينَاراً فَيَشْتُو فِيهِ، فَإِذَا خَرَجَ الشِّتَاءُ بَاعَهُ وَ تَصَدَّقَ بِثَمَنِهِ، وَ تَلاَ هَذِهِ الْآيَةَ: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ۔

احمد بن محمد کہتے ہیں: امام رضاؑ نے مجھ سے فرمایا: موٹے کپڑے کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے کہا: میں نے سنا ہے کہ امام حسنؑ موٹا کپڑا پہنا کرتے تھے اور امام صادقؑ نے نئے کپڑوں کو پانی میں ڈبونے کا حکم دیا۔

امام رضاؑ نے فرمایا: خوبصورت لباس پہنا کرو کیونکہ امام علیؑ بن حسینؑ پانچ سو درہم کی کھال کی قمیص پہنتے تھے اور سردیوں میں پچاس دینار کی کھال کی ردا اوڑھتے تھے اور جب سردیاں ختم ہوتیں تو اسے بیچ کر قیمت صدقہ کر دیتے تھے۔ پھر اس آیت کی تلاوت فرماتے تھے: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ[1]۔

✓ **امام جعفر صادقؑ اور خوبصورت لباس**

كَانَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مُتَّكِئاً عَلَيَّ - أَوْ قَالَ: عَلَى أَبِي - فَلَقِيَهُ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَصْرِيُّ، وَ عَلَيْهِ ثِيَابٌ مَرْوِيَّةٌ حِسَانٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ، إِنَّكَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النُّبُوَّةِ، وَ كَانَ أَبُوكَ، وَ كَانَ، فَمَا هَذِهِ الثِّيَابُ الْمَرْوِيَّةُ عَلَيْكَ، فَلَوْ لَبِسْتَ دُونَ هَذِهِ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: وَيْلَكَ - يَا عَبَّادُ - مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ؟ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدِهِ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ يَرَاهَا عَلَيْهِ، لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ۔

---

۱- البرہان فی تفسیر القرآن (ج۲)، ص ۵۳۶

امام صادقؑ اپنے ایک ساتھی سے ٹیک لگائے ہوئے تھے اور ایک خوبصورت ریشمی لباس پہنے ہوئے تھے۔ عباد بن کثیر نے آپ کو دیکھا اور کہا: اے ابا عبد اللہ، آپ رسول اللہ کے خاندان سے ہیں، اور آپ کے والد ایسے تھے اور ایسا لباس پہنتے تھے۔ یہ مرو کا ریشمی لباس کیا ہے جو آپ نے زیب تن کیا ہے ؟ کاش آپ اس کے علاوہ کوئی دوسرا لباس پہنتے۔

امامؑ نے اس سے کہا: وائے ہو تم پر اے عباد! مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ۔ بے شک اللہ تعالیٰ جب بھی اپنے بندے کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ وہ اس نعمت کا استعمال کرے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔[1]

## نتیجہ

زینت سے متعلق شیعہ روایات کے مطالعہ سے ہم مندرجہ ذیل نتائج حاصل کر سکتے ہیں:

- ✓ روایتوں میں زینت کا استعمال لفظ زین کے عرفی اور لغوی معنی میں ہوا ہے اور اس سے مراد ہر وہ چیز ہے جو محبت، کشش اور پسندیدگی کا باعث بنتی ہے اور لفظ شین اس کا مخالف ہے جس کا معنی ہر وہ چیز ہے جو نفرت کا باعث بنتی ہے۔
- ✓ زینت کے بہت سے مادی اور معنوی نیز آسمانی مصادیق ہوتے ہیں۔ تاہم اس کے معنوی اور باطنی مصادیق زیادہ ہیں۔
- ✓ زیب وزینت بذات خود قابل تعریف ہے اور خدا اور دنیا کے ناموں میں سے ایک ہے۔ اس کے علاوہ مومنین کو بھی زینت کی سفارش کی گئی ہے۔
- ✓ آخرت کی زینت کو دنیا کی زینت پر، باطنی زینت کو ظاہری زینت پر اور معنوی زینت کو مادی زینت پر ترجیح دی گئی ہے یعنی جب ان میں ٹکراؤ ہوتا ہے تو پہلے کو بعد والے پر فوقیت حاصل ہوتی ہے۔
- ✓ زینت کو ناپسند بنانے والے امور

---

۱۔ البرہان فی تفسیر القرآن (ج۲)، ص ۵۳۴

- یادِ الٰہی سے غافل ہونا، جیسے دنیا کی زینت کو آخرت پر ترجیح دینا یا حالت احرام میں زینت کرنا
- عوام کے حقوق سے ٹکراؤ، جیسے بیت المال کی رقم سے زینت
- عرف عامہ کے خلاف، جیسے مصیبت کی حالت میں خضاب کرنا
- معاشرتی نظام میں خلل ڈالنا، جیسے غیر مرد کے لئے عورت کا بناؤ سنگھار کرنا

✓ عام طور پر، زینت کے استعمال کے سلسلہ میں مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق نہیں ہے البتہ کچھ چیزیں جن میں دل آرائی کا پہلو پایا جاتا ہے جیسے سونے کا زیور یہ عورتوں کے لئے مباح ہے لیکن مردوں کے لئے جائز نہیں ہے۔

✓ کچھ حالات اور مواقع پر زینت کی فضیلت میں اضافہ ہو جاتا ہے جیسے روز جمعہ یا نماز کے وقت یا عید کے موقع پر زینت کی تاکید کی گئی ہے کیونکہ مؤمنین کا خود کو آراستہ کرنا بنیادی طور پر ایک خوبی ہے اور جب ایمان کے اظہار کے لئے کوئی خاص موقع فراہم ہو تو اس خوبی پر زیادہ زور دیا جانا چاہئے۔ اسی طرح بعض مقامات اور مواقع زینت کے لئے مناسب نہیں ہیں جیسے احرام کے وقت کیونکہ اس وقت انسان کو ذکر خدا میں مشغول رہنا چاہئے۔

✓ بعض تاریخی ادوار میں اسلامی معاشرے میں صوفیانہ زہد اپنے عروج پر تھا لہٰذا ائمہ اطہار علیہم السلام خاص کر امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ نے بعض مواقع پر اپنے آپ کو زیب و زینت سے آراستہ کر کے مومنوں کے سامنے پیش کیا ہے تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ زینت سے فائدہ اٹھانا بنیادی طور اچھی بات ہے۔

✓ آراستہ ہونا اقدار کا ایک پیمانہ ہے جس کا تعلق صرف حیات انسانی سے نہیں ہے اس لئے کفن کو بھی صاف ستھرا بنایا جائے۔

## منابع و مآخذ


قرآن مجید
نہج البلاغہ
صحیفہ سجادیہ

- ابراہیم بن موسی شاطبیؒ، الموافقات فی اصول الشریعۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ۱۳۲۲ق
- ابن قدامہ مقدسی، المغنی، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ۲۰۰۹م
- ابوالحسن ابن شادان، مائة منقبة من مناقب أمير المؤمنين والأئمة من ولده،، مدرسۃ الامام المهدی
- ابوالحسن علی لیثی واسطی، عیون الحکم والمواعظ، مؤسسہ تحقیقات و نشر معارف اہل البیت، قم
- ابو جعفر محمد بن جریر طبری، المسترشد فی إمامۃ امیر المؤمنین، مؤسسہ کوشان پور، قم، ۱۴۱۵ق
- ابو علی محمد بن اشعث کوفی، الجعفریات، مکتبۃ تینوی الحدیثۃ، تہران
- ابوالبقاء کلوی، کلیات المعجم فی المصطلحات والفروق اللغویۃ، دمشق، ۱۹۸۱م
- اصول ستۃ عشر، گروہی از محققان، دار الحدیث، قم، ۱۳۸۱ش
- حسن بن محمد دیلمی، اعلام الدین فی صفات المؤمنین، مؤسسۃ آل البیت، قم، ۱۴۰۸ق
- شاذان بن جبرئیل، الروضۃ فی فضائل امیر المؤمنین، مکتبۃ الأمین، قم، ۱۴۲۳ق
- شیخ صدوق، من لایحضرہ الفقیہ، مؤسسہ انتشارات اسلامی، قم، ۱۴۱۳ق
- شیخ طوسی، تہذیب الاحکام، دار الاضواء، بیروت، ۱۴۰۶ق
- شیخ حر عاملی، اثبات الہداۃ، مؤسسۃ الاعلمی للمطبوعات، بیروت، ۱۴۲۵ق
- شیخ صدوق، علل الشرائع، دار المرتضی، بیروت، ۲۰۰۶م
- عبد علی حویزی، نور الثقلین، اسماعیلیان، قم، ۱۴۱۵ق
- فقہ الرضا (الفقہ المنسوب الی الامام الرضا) کنگرہ جہانی امام رضا، ۱۴۰۶ق
- قاضی نعمان مغربی، شرح الاخبار فی فضائل الائمۃ الاطہار، جامعہ مدرسین، قم، ۱۴۱۴ق

- لسان العرب، ابن منظور، دار صادر، بیروت
- محمد باقر مجلسی، بحار الانوار، دار الکتب اسلامیہ، تہران، ۱۳۶۲ق
- محمد بن احمد قرطبیؒ، تفسیر قرطبیؒ، دار الکتاب العربی، قاہرہ، ۱۳۸۷ق
- محمد بن مسعود عیاش سلمی، تفسیر عیاشی، المکتبۃ الاسلامیۃ، تہران، ۱۳۸۰ق
- محمد بن یعقوب کلینی، الکافی، دار الکتب الاسلامیہ، تہران، ۱۳۶۳ق
- محمد زبیدی، تاج العروس، دار الفکر، بیروت، ۱۴۱۴ق
- المعجم الوسیط، مجمع اللغۃ العربیۃ، قاہرہ، ۱۹۹۸م
- میر حسین نوری، مستدرک الوسائل و مستنبط المسائل، مؤسسۃ آل البیت، بیروت، ۱۴۰۸ق
- ہاشم بحرانی، مدینہ المعاجز، ، مؤسسۃ المعارف الاسلامیہ، قم، ۱۴۱۳ق
- ہاشم بحرانی، البرہان، مؤسسۃ الاعلمی، بیروت، ۱۴۰۳ق